DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 12

DATED 04-01-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201966, FAX NO:081-9
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@g

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ڈیرہ مراد شرقی کے ماسٹر پلان کا افتتاح نمایہ بہتری آئیگی، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوام سے کیے گئے وعدے بتدریج پورے کر رہے ہیں، سردار کوہیار ڈومکی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حلقہ انتخاب کے مسائل حل کرنا اولین فریضہ ہے، فیصل خان جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	پنک بس سروس خواتین کی صحت تعلیم اور نقل وحرکت کے لیے سنگ میل ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	کیڈٹ کالج پشین کے لیے انٹری ٹیسٹ صوبائی وزیر تعلیم کا امتحانی مرکز کا دورہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور معیار پر سمجھوتہ قبول نہیں، میر سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم کے اقدامات 2025 کے دوران پانچ ارب 30 کروڑ کی بچت۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں، آئی جی پولیس۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	سبی بجلی صارفین کی شکایت کا ازالہ کریں گے، وفاقی محتسب اعلیٰ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	پنک بس خاتون ڈرائیورز چلائیں گی پیپلز ٹرین جلد چلائی جائے گی، سیکرٹری ٹرانسپورٹ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان موسلا دھار بارشیں تین ہلاکتیں گھروں کو نقصان پہنچا رپورٹ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ناقص سیکیورٹی انتظامات گزشتہ برس کوئلہ کانوں میں 90 کان کن جاں بحق ہوئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	سبی میلا مالداروں کی خوشحالی کا ضامن ہے، سیکرٹری لائیوسٹاک۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	مریضوں کو ادویہ کی عدم دستیابی قبول نہیں کی جائے گی، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	سیاسی رہنماؤں کو فورتھ شیڈول میں شامل کرنا غیر جمہوری ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	جسٹس آف پیس کا حکم نامہ عدالتی نظام کو کھوکھلا کرنے کی سازش ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	ملکی استحکام کے لیے سب کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا، سیاسی ومذہبی جماعتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	کوئٹہ کے وسطی علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور سورگ تا عیسیٰ روڈ تعمیر نو کے باوجود خستہ حال، بلوچستان کی شاہراؤں کو سفر کے لیے محفوظ بنایا جائے، نور محمد شاہوانی، بلوچستان کے عوام کو اپنے ہی قدرتی وسائل پر دسترس حاصل نہیں، پنجگور بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سے شہری پریشان۔

عوامی مسائل:

خضدار گیس نہ ہونے سے شہری مہنگی لکڑی خریدنے پر مجبور، چاغی ایچ آر سی میں ڈاکٹر کی عدم تعیناتی کے باعث مریضوں کو مشکلات، کوئٹہ سردی کی شدت میں اضافہ گیس اور بجلی غائب کمپنیاں بلوں کی وصولی تک محدود، تعمیراتی منصوبے میں سست روی عوامی مشکلات کا سبب بن رہی ہے شہری بارش کے بعد نالیوں کی بندش سے رئیسانی روڈ تالاب بن چکا ہے علاقہ مکین۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 04.01.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**گاھی خان فلائی اوور مکمل** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے ٹریفک جام کا مسئلہ بڑا گھمبیر صورتحال اختیار کر چکا ہے جس کی ایک بڑی اور اہم وجہ فلائی اوورز کا اور انڈر پاسز کا نہ ہونا بھی ہے کیونکہ اس وقت جو سڑکیں بنی ہیں ان میں اکثر ہزاروں کی آبادی کیلئے بنائی گئی تھیں لیکن اب آبادی بڑھ کر لاکھوں میں ہوگئی ہے جس کے باعث موجودہ سڑکیں، ٹریفک کا بہاؤ میں رکاوٹ بن رہی ہیں۔ اس لیے ان سڑکوں کو کشادہ کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔ گزشتہ روز صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے گاہی خان فلائی اوور کے مکمل ہونے پر دی جانے والی بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گاہی خان فلائی اوور مکمل ہونے سے ٹریفک روانی میں بہتری آئی ہے۔ صوبائی حکومت کی یہ اولین ترجیح ہے کہ صوبے کے عوام کو زندگی کے ہر شعبے میں بہترین سہولیات فراہم کرے۔ گاہی خان ایریا میں جو حال ٹریفک کا تھا وہ سب کو معلوم ہے لیکن اس فلائی اوور کے مکمل ہونے سے اب یہی ٹریفک موثر طریقے سے رواں دواں ہے جو کہ اطمینان بخش صورتحال ہے یہ عوام کیلئے ایک بڑی سہولت ہے۔ صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے سیٹلائٹ ٹاؤن میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کا بھی مان لیا جہاں مواصلات وتعمیرات کے متعلقہ حکام نے جاری منصوبوں کے حوالے سے صوبائی وزیر کو بریفنگ دی۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ کو مثالی شہر بنانے کیلئے روڈ میپ تیار شہر کے مسائل اور عوامی مشکلات کے حل کیلئے عملدرآمد ضروری** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پنک بس سروس کا آغاز** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Kidnaping for ransom incidents"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**اٹھارویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان** "کے عنوان سے شاہد سلیم مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کیچ سپورٹس فیسٹیول اتحاد یکجہتی اور ہم آہنگی کا مستحسن پیغام** "کے عنوان سے کریم نواز کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
ومت بلوچستان

No. 1

Page

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | اتوار 14 رجب المرجب 1447ھ 4 رجنوری 2026ء | نمبر 04

قوم اپنے بہادر سپوتوں کی قربانی کو سلام پیش کرتی ہے، سرفراز بگٹی

برزل پاس میں پاک فوج کے بہادر افسر اور اہلکاروں کی شہادت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برزل پاس میں برفانی تودہ گرنے کے نتیجے میں پاک فوج کے بہادر افسر کیپٹن اسمہ، سپاہی رضوان اور سوبیین حسین آپریٹر عیسیٰ کی شہادت پر گہرے رنج وغم اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء نے انتہائی دشوار گزار حالات اور شدید سرد موسم میں فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اعلیٰ مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ یہ عظیم قربانی اس عزم کی عکاس ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج کے افسران اور جوان مادر وطن کے دفاع اور قومی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کی قربانی کو سلام پیش کرتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

t No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 14 رجب 1447ھ 04 جنوری 2026ء صفحات 24 | شمارہ 181

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

مسلح افواج کے جوان وطن کے دفاع کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرتے، وزیراعلیٰ

کیپٹن اسمد، سپاہی رضوان عیسیٰ نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، قوم بہادر سپوتوں کی قربانی کو سلام پیش کرتی ہے، سرفراز بگٹی

شہداء نے شدید سردی اور خطرناک حالات میں فرض کی ادائیگی کے دوران مثال قائم کی، وزیراعلیٰ کا لواحقین سے اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برزل پاس میں برفانی تودہ گرنے کے نتیجے میں پاک فوج کے بہادر افسر کیپٹن اسمد، سپاہی رضوان اور سویلین مشین......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

آپریٹر عیسیٰ کی شہادت پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء نے انتہائی دشوار گزار حالات اور شدید سرد موسم میں فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اعلیٰ مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ یہ عظیم قربانی اس عزم کی عکاس ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج کے افسران اور جوان مادرِ وطن کے دفاع اور قومی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کی قربانی کو سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل دے۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 23 | اتوار، 14 رجب المرجب، 4 جنوری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

برزل واقعے پر افسوس

قوم بہادر سپوتوں کی قربانی کو سلام پیش کرتی ہے

وزیر اعلیٰ

شہداء نے انتہائی دشوار گزار حالات اور شدید سرد موسم میں فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے برزل پاس میں برفانی تودہ گرنے کے نتیجے میں پاک فوج کے بہادر افسر کیپٹن اسعد، سپاہی رضوان اور سویلین مشین آپریٹر عیسیٰ کی شہادت پر گہرے رنج وغم اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء نے انتہائی دشوار گزار حالات اور شدید سرد موسم میں فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اعلیٰ مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ یہ عظیم قربانی اس عزم کی عکاس ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج کے افسران اور جوان مادر وطن کے دفاع اور قومی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لیے کسی بھی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

قربانی سے دریغ نہیں کرتے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کی قربانی کو سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | اتوار 04 جنوری 2026ء بمطابق 14 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 04

فوجی افسران و اہلکار مادر وطن کیلئے قربانی سے دریغ نہیں کرتے ،سرفراز بگٹی

[illegible] کرنے سے اہلکاروں کی شہادت پر اظہار افسوس ،قوم بہادر سپوتوں کو سلام پیش کرتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے [illegible] بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

[illegible]

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | ہفتہ 03 رجنوری 2026ء بمطابق 13 ررجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 03

کوئٹہ میں پنک بسوں کا آغاز

وزیر اعلیٰ

محفوظ ٹرانسپورٹ سروس حکومتی ایجنڈے کا بنیادی حصہ ہے

خواتین کے تحفظ، خود مختاری اور معاشرے میں موثر شمولیت کے لئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھنا اولین ترجیح، دوسرے مرحلے میں سہولت کا دائرہ دیگر اضلاع تک وسیع کریں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خود مختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

CamScanner

ڈیرہ مراد شرقی کے ماسٹر پلان کا افتتاح، نمایاں بہتری آئیگی، صادق عمرانی

ڈھائی ارب روپے کی لاگت، شہری مسائل حل ہوں گے، ڈی سی کا تقریب سے خطاب

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار/ خ ن) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کیپٹن (ر) ذوالفقار علی کرار، سردار حاجی شاہنواز خان عمرانی، میر شوکت بنگلزئی، پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر بلال صادق عمرانی، چیف انجینیئر مواصلات و تعمیرات بشیر ناصر اور ایگزیکٹو انجینیئر مواصلات و تعمیرات عبدالرحمن خان کاکڑ کے ہمراہ ڈیرہ مراد جمالی شرقی کے لیے ڈھائی ارب روپے کی لاگت سے تیار کیے گئے ماسٹر پلان کا باضابطہ افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب میں سیاسی، سماجی و قبائلی عمائدین سمیت پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی اور ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کیپٹن (ر) ذوالفقار علی کرار نے کہا کہ ماسٹر پلان کے تحت ڈیرہ مراد جمالی کے تمام بنیادی مسائل کو مرحلہ وار حل کیا جائے گا، موجودہ حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور ترقیاتی منصوبوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ماسٹر پلان کی تکمیل سے شہر کے انفراسٹرکچر میں نمایاں بہتری آئے گی، عوام کو نکاسی آب، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، سڑکوں کے بہتر نیٹ ورک اور دیگر بنیادی سہولیات میسر آئیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

حلقہ انتخاب کے مسائل حل کرنا اولین فریضہ ہے، فیصل خان جمالی

عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا انہیں ٹھیس نہیں پہنچائیں گے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کے عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ان کا اولین فریضہ ہے اور اس مقصد کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی موجودہ حکومت نے بلوچستان بھر میں ترقیاتی منصوبوں کا ایک وسیع جال بچھایا ہے، جس کی مثال ماضی کی کسی بھی حکومت میں نہیں ملتی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ سردار رستم.......... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

خان جمالی میں حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے معززین اور عوامی وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ عوام نے ان پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، وہ اسے ایک امانت سمجھتے ہیں اور اس پر پورا اترنے کے لئے دن رات محنت جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت، تعلیم، زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں پائیدار ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ان کے دروازے ہمہ وقت کھلے ہیں اور حلقے کی پسماندگی کے خاتمے کے لئے عملی اور دیرپا اقدامات کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔

MASHRIQ QUETTA

عوام سے کیے گئے وعدے بتدریج پورے کر رہے ہیں سردار کوہیار ڈومکی

ہماری اولین ترجیح عوام کی خدمت کرنا اور ان کو درپیش مسائل حل کرتے ہوئے مشکلات کا ازالہ یقینی بنانا ہے، تمندار اقوام ڈومکی

کئی عوام دوست منصوبے پائپ لائن میں ہیں جس سے عوام کا معیار زندگی بلند اور بہتر سہولیات فراہم ہونگی، صوبائی وزیر انڈسٹریز

سبی (نامہ نگار) صوبائی وزیر انڈسٹری اینڈ کامرس پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی سینئر رہنما تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ شہریوں کو ان کے گھروں کی دہلیز پر سہولت فراہم کرنے کا ایک وعدہ اور پورا کر کے نئے سال میں عوام کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کا باسہولت اجراء کے لئے سبی میں دفتر کا افتتاح کر کے تحفہ دیا ہمارا مقصد سبی لہڑی کی عوام کی مشکلات کا ازالہ کرنا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس سہولت اجراء کا ڈپٹی کمشنر آفس سبی میں دفتر کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) محمد الیاس کبزئی اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد ملک بہادر خان بنگلزئی سبی لہڑی اتحاد کے مرکزی سینئر رہنما وائس چیئر مین میونسپل کمیٹی سبی سردارزادہ میر دینا رخان ڈومکی سردارزادہ میر درک خان ڈومکی چیئرمین میونسپل کمیٹی سبی سردار محمد خان خجک، میر اللہ داد جتوئی بابو دین محمد مرغزائی سپرینٹنڈنٹ ڈپٹی کمشنر سبی بابو عبدالصمد بنگلزئی، پی ایس فہیم احمد قریشی سبی پریس کلب کے سینئر جوائنٹ سیکرٹری سید طاہر علی آفس سیکرٹری ظہور احمد مگسی کے علاوہ قبائلی سیاسی عوامی شخصیات بھی موجود تھی قبل ازیں جنرل کونسلر میونسپل کمیٹی سبی الحاج صوفی سلیمان نقشبندی نے دعا خیر کی ربن کاٹتے ہوئے دفتر کا افتتاح کیا ڈپٹی کمشنر سبی نے کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کے اجرء کے حوالے سے تفصیلی آگہی فراہم کی جبکہ سردار کوہیار خان ڈومکی نے اسلحہ لائسنس کے لئے درخواست بھی جمع کرائی بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر صنعت و حرفت چیف آف ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی کا کہنا تھا کہ سابق ادوار میں اس مہنگائی میں سبی و گردونواح کے لوگوں کو اسلحہ لائسنس کے لئے کوئٹہ ڈیرہ مراد جمالی جانا پڑتا تھا اور کاغذات کی تصدیق کے لئے واپس سبی آ کر ڈپٹی کمشنر سبی سے کی جاتی تھی کئی کئی چکر کاٹنے کے بعد اسلحہ لائسنس ملتا تھا مگر اب سبی میں باسہولت اسلحہ لائسنس کا اجراء ممکن ہوتا ہے تصدیق کے لئے چند قدم کے فاصلے پر ڈپٹی کمشنر اپنے آفس میں ملتے ہیں کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس چند دنوں میں ملے گا جس سے سبی لہڑی سمیت گردونواح کی عوام کو ان کے گھروں کی دہلیز پر با آسانی دستیاب ہوگا انہوں نے مزید کہا کہ سبی میں اسلحہ لائسنس کا دفتر عوام کو نئے سال کا تحفہ ہے ہم نے جو وعدہ کیے وہ سب ایک ایک کر کے پورے کر رہے ہیں ہمارا کام عوام کی خدمت کرنا ہے اور ان کو درپیش مسئلہ مسائل کو دور کرتے ہوئے عوام کی مشکلات کا ازالہ یقینی بنانا ہے جس کے لئے دن رات ایک کر کے اپنا کام پوری ایمانداری کے ساتھ سرانجام دے رہا ہوں انہوں نے مزید کہا کہ ایسے کئی عوام دوست منصوبے پائپ لائن میں موجود ہے جس سے عوام کا معیار زندگی بلند اور تمام سہولیات ان کے گھروں کی دہلیز پر فراہم ہوگی بلا امتیاز رنگ نسل قوم قبیلے عوام کی خوشحالی علاقائی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔

پنک بس سروس خواتین کی صحت، تعلیم اور نقل و حرکت کیلئے سنگ میل ہے، بخت کاکڑ

محفوظ اور باوقار ٹرانسپورٹ کی فراہمی خواتین کی صحت اور سماجی ترقی سے براہِ راست جڑی ہوئی ہے، صوبائی وزیر صحت

خواتین کو علاج و معالجے کیلئے ہسپتالوں تک پہنچنے میں درپیش مشکلات کم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے صوبے میں خواتین اور طالبات کیلئے پنک بس سروس کے آغاز کو خوش آئند اور تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ محفوظ اور باوقار ٹرانسپورٹ کی فراہمی خواتین کی صحت اور سماجی ترقی سے براہ راست جڑی ہوئی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت خواتین کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے، اور پنک بس سروس اسی اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے۔ اس سروس سے خواتین کو نہ صرف روزمرہ آمد و رفت میں سہولت .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

حاصل ہوگی بلکہ وہ صحت، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک بلا خوف و خطر رسائی حاصل کر سکیں گی' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ مختلف علاقوں کی خواتین کو علاج معالجے کے لیے ہسپتالوں اور صحت مراکز تک پہنچنے میں درپیش مشکلات کو کم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور پنک بس سروس اس ضمن میں ایک موثر ذریعہ ثابت ہوگی' محفوظ ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی اکثر خواتین کے لئے صحت کی سہولیات تک رسائی میں رکاوٹ بنتی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 JAN 2026 Page No. —

کیڈٹ کالج پشین کیلئے انٹری ٹیسٹ، صوبائی وزیر تعلیم کا امتحانی مرکز کا دورہ

صوبائی وزیر تعلیم کی آمد پر بیکٹ انتظامیہ نے استقبال کیا، راحیلہ حمید خان درانی نے [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان میڈم راحیلہ حمید خان درانی نے بلوچستان اکیڈمی فار کالج ٹیچرز (بیکٹ) کے زیر انتظام قائم امتحانی مرکز کا دورہ کیا، جہاں کیڈٹ کالج پشین کے انٹری ٹیسٹ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ دورے کا مقصد امتحانی انتظامات، طریقہ کار، شفافیت اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لینا تھا۔ صوبائی وزیر تعلیم کی آمد پر بیکٹ کی سینئر انتظامیہ نے ان کا استقبال کیا، جن میں ڈائریکٹر بیکٹ شوکت علی سرپرہ، جوائنٹ ڈائریکٹر .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

شہزادانور اور ڈپٹی ڈائریکٹر محمد حسن سرپرہ شامل تھے اس موقع پر کیڈٹ کالج پشین کے کمانڈنٹ بریگیڈیئر آصف علی بھی وزیر تعلیم کے ہمراہ موجود رہے اور پورے امتحانی عمل کے دوران نگرانی کرتے رہے۔ ڈائریکٹر بیکٹ شوکت علی سرپرہ نے صوبائی وزیر تعلیم کو صوبے بھر میں بی آر سیز اور کیڈٹ کالجز کے امتحانات کے انعقاد کے لئے اپنائے گئے معیاری طریقہ کار، انتظامی فریم ورک اور سیکیورٹی انتظامات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ کیڈٹ کالج پشین کے انٹری ٹیسٹ میں مجموعی طور پر 1,817 امیدوار شریک ہو رہے ہیں۔ بریفنگ کے بعد صوبائی وزیر تعلیم میڈم راحیلہ حمید خان درانی نے امتحانی مرکز کا تفصیلی معائنہ کیا، امتحانی ہالز کا دورہ کیا اور رائج پروٹوکولز، نگرانی کے نظام اور حفاظتی انتظامات کا مشاہدہ کیا۔ امتحانی مرکز کے معائنے کے بعد صوبائی وزیر تعلیم نے بیکٹ کی جانب سے برقرار رکھے گئے منظم، شفاف اور پیشہ ورانہ امتحانی نظام پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے بیکٹ کی ٹیم کی محنت اور مستعدی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بیکٹ کا مضبوط امتحانی نظام پورے بلوچستان میں تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے اور اسے مزید بلند کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ دورے کے اختتام پر کیڈٹ کالج پشین کے کمانڈنٹ بریگیڈیئر آصف علی نے ڈائریکٹر بیکٹ شوکت علی سرپرہ کی بہترین قیادت اور موثر کارکردگی کے اعتراف میں انہیں ایک اعزازی شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم اور کمانڈنٹ نے بیکٹ ٹیم کی مجموعی کاوشوں کو بھرپور انداز میں سراہا۔ ڈائریکٹر بیکٹ شوکت علی سرپرہ نے امتحانی عمل کے دوران مثالی سیکیورٹی اور محفوظ ماحول کی فراہمی پر تعینات پولیس ٹیم کا بھی شکریہ ادا کیا

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور معیار پر سمجھوتہ قبول نہیں، میر سلیم کھوسہ

عوام کی ترقی و خوشحالی اور دور دراز علاقوں میں سہولیات کی فراہمی کیلئے خصوصی پیکج تیار کریں گے' صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات

بہتر رابطہ سڑکیں عوام کی زندگی آسان اور صوبے میں امن، تجارت اور ترقی فروغ دیتی ہیں' رہنما مسلم لیگ (ن) و پارلیمانی لیڈر صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا فوری حل اور سرکاری محکموں میں شفافیت ان کی اولین ترجیح ہے ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور ناقص کام کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا سڑکوں، عمارتوں اور دیگر ترقیاتی اسکیموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور ہر منصوبے کی نگرانی موثر انداز میں کی جائے' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس کے پیسے عوامی وفلاح پر .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

خرچ ہونا چاہئے دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے خصوصی پیکج تیار کیا جا رہا ہے تاکہ پسماندہ اضلاع بھی ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بہتر رابطہ سڑکیں نہ صرف عوام کی زندگی آسان بناتی ہیں بلکہ صوبے میں امن، تجارت اور ترقی کو بھی فروغ دیتی ہیں میر سلیم کھوسہ نے عوام سے براہ راست رابطے کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے دروازے ہر شہری کے لئے کھلے ہیں اور جائز شکایات پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی' انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور بلوچستان کو ترقی یافتہ صوبہ بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2/

Dated: 04 JAN 2026

Page No. 8

پولیس کی استعداد کار بڑھانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، آئی جی

جانوں کی قربانی دیکر عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جارہا ہے، سردار نور احمد بنگلزئی سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن کی بحالی کیلئے اپنے فرائض احسن طریقے سے نبھا رہی ہے پولیس کے استعداد کار کو بڑھانے کے لئے ان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے کے لئے تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کو پرامن صوبہ بنا کر پرامن پاکستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر بنایا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سردار نور احمد بنگلزئی نے ان سے ملاقات کی اور انہیں مبارک باد دی اس موقع پر ڈی آئی جی ٹیلی کمیونیکیشن و ٹرانسپورٹ علی شیر جکھرانی بھی موجود تھے۔ آئی جی پولیس نے کہا کہ بلوچستان پولیس اپنی جانیں قربان کرکے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اپنے فرائض کی بجا آوری کو بہتر طور پر نبھا رہی ہے۔ اس موقع پر سردار نور احمد بنگلزئی نے آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارک باد دی۔

وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کے اقدامات، 2025 کے دوران 5 ارب 30 کروڑ کی بچت

125 انکوائریز مکمل، بیڈا ایکٹ کے تحت 20 ملازمین کے خلاف انکوائریاں کیں، رپورٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم نے 2025 کے دوران اصلاحی و تادیبی اقدامات کرکے 5 ارب 30 کروڑ کی بچت کرائی گئی 125 انکوائریز مکمل کرکے صوبائی حکومت کے سپرد کردیں۔ وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کی جانب سے جاری رپورٹ کے مطابق 2025 کے دوران وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم نے وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری اور دیب کی جانب دی گئیں 105 انکوائریز مکمل کرکے صوبائی حکومت کے حوالے کردیں اسی طرح بیڈا ایکٹ کے تحت 20 ملازمین کے خلاف بھی انکوائریاں مکمل کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم گزشتہ سال کے دوران فیلڈ ورک، اسپاٹ چیک انسپکشن کے تحت 165 دورے کرکے 1165 انسپکشن رپورٹس تیار کیں، 132 عوامی شکایات کے حل تلاش کئے گئے اصلاحی و تادیبی اقدامات کرکے سال 2025 کے دوران 5 ارب 30 کروڑ کی بچت کرائی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

پنک بس خاتون ڈرائیورز چلائینگی پیپلز ٹرین جلد چلائی جائیگی، سیکرٹری ٹرانسپورٹ

پنک اور گرین بس سروس پروجیکٹ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق کامیابی سے شروع کیا گیا ہے، محمد حیات کاکڑ

پنک بس سروس بلیلی سے جامعہ بلوچستان سریاب تک چلائی جارہی ہے اور کرایہ وصول کرنے کیلئے خاتون مقرر ہوگی، افتتاح کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ میں عوام کو سفر سہولیات کی فراہمی کیلئے گرین اور خواتین کیلئے صوبہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات کاکڑ نے سیکرٹری آر ٹی اے علی خان کے ہمراہ میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے بعد بلوچستان کے دیگر چار بڑے شہروں میں بھی ماحول دوست بسز چلیں گی سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات کاکڑ اور سیکرٹری علی خان نے افتتاحی تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ خواتین کیلئے پنک اور گرین بس سروس پروجیکٹ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگ........ بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

ٹی کے وژن کے مطابق کامیابی سے شروع کیا گیا ہے اور اب دوسرے مرحلے میں مزید 21 نئی بسیں کوئٹہ لائی گئی ہیں جن میں خواتین کیلئے پانچ پنک بسیں مختص کی گئی ہیں اس سے قبل گرین بس میں خواتین اور مرد ایک ساتھ سفر کیا کرتے تھے کوئٹہ میں خواتین کو سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے پنک بس سروس شروع کی گئی پنک بس سروس بلیلی سے جامعہ بلوچستان سریاب تک چلائی جارہی ہے

بلوچستان: موسلادھار بارشیں، 3 ہلاکتیں، گھروں کو نقصان پہنچا، رپورٹ

نصیرآباد میں گھر مکمل تباہ، چمن میں 3 گھروں کو جزوی نقصان پہنچا، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبے کے مختلف علاقوں میں حالیہ موسلادھار بارشوں کے نتیجے میں جانی و مالی نقصانات کی تفصیلات سامنے آگئی ہیں۔ محکمہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان نے بارشوں سے ہونے والے نقصانات سے متعلق ابتدائی........ بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

رپورٹ جاری کردی ہے، جس میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور گھروں کو پہنچنے والے نقصان کی تصدیق کی گئی ہے۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق 29 دسمبر سے 31 دسمبر کے دوران ہونے والی شدید بارشوں کے باعث مختلف حادثات میں 1 خاتون سمیت 3 افراد جاں بحق جبکہ 2 بچے زخمی ہوئے۔

سبی، بجلی صارفین کی شکایات کا ازالہ کریں گے، وفاقی محتسب اعلیٰ

بجلی ملک و قوم کی امانت جس کا درست استعمال صارفین کی ذمہ داری ہے، امیر محمد رند

سبی (آئی این پی) وفاقی محتسب اعلیٰ امیر محمد رند سپرنٹنڈنٹ انجینئر کیسکو سبی سرکل میر حسن علی مگسی نے کہا ہے کہ سبی و گردونواح میں ذمہ دار بجلی کے صارفین کی جائز شکایات کا ازالہ بروقت کرکے صارفین کو مکمل ریلیف فراہم کریں گے بجلی ملک و قوم کی امانت ہے جس کا درست استعمال صارفین کی ذمہ داری ہے جبکہ واپڈا کے آفیسران و ملازمین بجلی چوری کنڈا سسٹم کے مکمل خاتمہ کے لئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال یقینی بنائیں صارفین اپنے گھر........ بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

یلو ماہانہ بلوں کے ساتھ ساتھ بقایاجات کی بروقت ادائیگی کو ممکن بنا کر ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تاکہ واپڈا کے جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل بھی یقینی بنا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبی میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا قبل ازیں وفاقی محتسب امیر محمد رند کی صدارت میں سپرنٹنڈنٹ انجینئر کیسکو سبی سرکل میر حسن علی مگسی کی نگرانی میں سب ڈویژن کیسکو آفس سبی میں عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لئے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں سبی شہر اور گردونواح سے تعلق رکھنے والے بڑی تعداد میں کیسکو صارفین نے شرکت کی اور بجلی سے متعلق درپیش مسائل سے متعلق اپنی شکایات پیش کیں۔ کھلی کچہری کے دوران کیسکو صارفین نے بالخصوص اوور بلنگ، غلط میٹر ریڈنگ، بجلی کی بلاجواز بندش، کم وولٹیج اور دیگر مسائل کی نشاندہی کی۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ انجینئر کیسکو سبی سرکل میر حسن علی مگسی نے صارفین کی شکایات توجہ سے سنیں اور متعلقہ افسران کو موقع پر ہی مسائل کے فوری حل کے احکامات جاری کئے، جبکہ وفاقی محتسب امیر محمد رند نے بھی شکایات کے اندراج اور ان کے قانونی طریقہ کار سے متعلق صارفین کی رہنمائی کی۔ کھلی کچہری میں ایکسین سبی کیسکو میر ظفر جھلگری، ایس ڈی او کیسکو سبی میر مولا بخش سوئنگی اور مختلف فیڈرز کے اہل لائسنز بھی موجود تھے، جنہوں نے موقع پر صارفین کی شکایات سنیں اور تکنیکی نوعیت کے مسائل کے فوری حل کے لئے اقدامات کئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

علیٰ تعلقا ت عا مہ
مت بلو چستا ن

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 JAN 2026

Pa

ناقص سیکیورٹی انتظامات، گزشتہ برس کوئلہ کانوں میں 90 کان کن جاں بحق ہوئے

حادثات میں کمی کے باوجود جانوں کا ضیاع جاری رہا، جنوری میں سب سے زیادہ ہلاکتیں ہوئی

حفاظتی اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے اعداد و شمار جاری کردیے

کوئٹہ(یو این اے) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے سال 2025 کے دوران بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں ہونے والے حادثات کے اعداد و شمار جاری کیے ہیں۔اعداد وشمار کے مطابق سال 2025 میں مجموعی طور پر 90 کان کن جان کی بازی ہار گئے۔ ماہ جنوری میں سب سے زیادہ 21، فروری میں 15، مارچ میں 6، اپریل میں 3، مئی میں 5، جون میں 1، جولائی میں 11، اگست میں 5، ستمبر میں 5، اکتوبر میں 7، نومبر میں 2 اور دسمبر میں 9 کان کن ہلاک ہوئے۔پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مطابق اگرچہ سال 2025 میں کوئلہ کان حادثات میں گزشتہ برسوں کی نسبت کمی ریکارڈ کی گئی، تاہم کان کنوں کی جانوں کا ضیاع جاری رہا اور اس شعبے میں حفاظتی اقدامات کی ضرورت پہلے سے زیادہ نمایاں ہوگئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

سبی میلہ مالداروں کی خوشحالی کا ضامن ہے، سیکرٹری لائیوسٹاک

سبی میلہ کے موقع مویشان کی خرید وفروخت کی منڈی کا انعقاد زمانہ قدیم سے ہوتا آرہا ہے، طیب لہڑی

سبی (آئی این پی) سیکرٹری لائیواسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بلوچستان ڈاکٹر محمد طیب لہڑی نے کہا ہے کہ سبی کا روایتی میلہ لوگوں کے مابین اتحاد واتفاق اور محبت کے فروغ کا باعث بنتا ہے سبی کا تاریخی وثقافتی میلہ بلوچستان کی پہچان میں اہم کردار ادا کرتا ہے سبی سمیت بلوچستان کی عوام کیلئے شاندار تقریبات کا انعقاد کسی نعمت سے کم نہیں سبی میلہ بلوچستان میں لائیواسٹاک کی ترقی مالداروں کی خوشحالی کا ضامن ہے سبی میلے کو کامیاب بنانے کیلئے مالداروں کا تعاون ہمارے لئے اہمیت کا حامل ہے سبی میلہ مویشان واسپاں کی تیاریاں بروقت مکمل کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبی میلے مویشاں وسپاں کی تیاریوں کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ڈاکٹر فاروق ترین ڈویژنل ڈائریکٹر لائیواسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سبی ڈاکٹر عزیز احمد عثمانی سپرینٹنڈنٹ بابو محمد انور مجگ بابو ممتاز احمد بھی موجود تھی قبل ازین ڈویژنل ڈائریکٹر لائیواسٹاک ڈینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سبی ڈاکٹر عزیز احمد عثمانی نے میلہ مویشان واسپاں کی تیاریوں کے حوالے سے سیکرٹری لائیواسٹاک بلوچستان کو تفصیلی آگہی فراہم کی اس موقع پر سیکرٹری لائیواسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بلوچستان ڈاکٹر محمد طیب لہڑی بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سبی میلہ کے موقع مویشان کی خرید وفروخت کی منڈی کا انعقاد زمانہ قدیم سے ہوتا آرہا ہے سبی میلہ نہ صرف ہمارے معاشرتی چہرے کا عکاس ہے بلکہ ملک بھر کے محنت کشوں مویشی بانوں کاروباری حضرات کیلئے ایک خوش کن جشن کی حیثیت رکھتا ہے جن میں ہزاروں مویشیوں کی خرید وفروخت اور کاروبار ہوتا ہے ملکی معیشت میں گلہ بانی کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے سبی میلے کو شایاں شان انداز سے منانے کیلئے ہم سب نے اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرنا ہے صوبائی وزیر لائیواسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی خصوصی احکامات چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات کے مطابق میلے میں آنے والے مالداروں کو وسائل میں رہ کر تمام سہولیات کی فراہمی بھی ممکن بنانی ہے تاکہ ان کے جانوروں کی دیکھ بھال بھی کی جائے سکے سبی میلہ بلوچستان سمیت ملک بھر کے سینکڑوں مالدار شرکت کرتے ہیں اور گلہ بانی کے فروغ میں بھی اپنا رول پلے کرتے ہیں جو سارا سال اپنی جانوروں کی دیکھ بھال کرکے سبی میلے کے موقع پر نمائش کرتے ہیں ہمیں مالداروں کو مکمل سہولیات فراہم کرنی ہے تاکہ یہ لوگ مایوسی کا شکار نہ ہوں بلکہ زیادہ سے زیادہ بہتر انداز سے سبی میلے کی شان میں اضافہ کرسکیں انہوں نے تمام آفسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ سبی میلے میں کی جانے والی تمام تیاریوں میں کسی بھی قسم کی کوئی غفلت ولاپرائی نہ کی جائے اور مہمان مالداروں کی مہمان نوازی میں بھی کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 JAN 2026

Page No. 10

مریضوں کو ادویہ کی عدم دستیابی قبول نہیں کی جائے گی، مولانا ہدایت

بنیادی مراکز صحت کا فعال ہونا عوام کیلئے ضروری ہے، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر گوادر سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر گوادر یاسر خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع گوادر میں صحت کے شعبے کی مجموعی صورتحال، بنیادی مراکز صحت کی فعالیت اور عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے ضلع گوادر کے بتایا سات بنیادی مراکز صحت کی فعالیت سے متعلق تفصیلات طلب اور فعال مراکز صحت میں موجود سہولیات و عملے کی دستیابی اور ادویات کی صورتحال سے متعلق استفسار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کا فعال ہونا دیہی اور دور دراز علاقوں کے عوام کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع گوادر میں مزید پانچ نئے مراکز صحت کے قیام کے لیے باقاعدہ تجویز جمع کرادی ہے جن پر جلد عملدرآمد کی توقع ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مریضوں کو دواؤں کی عدم دستیابی کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی۔ ملاقات میں شریف میاہ داد، اکرم فدا، نوید محمد، بابر شہزاد سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

سیاسی رہنماؤں کو فورتھ شیڈول میں شامل کرنا غیر جمہوری ہے، اے این پی

پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات کا نام فہرست سے جلد خارج کیا جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی نے حکومت کی طرف سے پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات ولی داد میانی کو فورتھ شیڈول میں شامل کرنے کے اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ ولی داد میانی نہ صرف ایک پُرامن اور متحرک سیاسی کارکن ہیں بلکہ ایک ذمہ دار، جمہوری سوچ رکھنے والی اور قومی سطح کی سیاسی جماعت کے صوبائی ترجمان کی حیثیت سے اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں بیان میں کہا گیا کہ ایک ایسے سیاسی رہنما کو جو جمہوری جدوجہد اور آئینی حدود میں رہتے ہوئے سیاسی سرگرمیاں انجام دے رہا ہو محض اختلاف رائے یا سیاسی وابستگی کی بنیاد پر شیڈول 4 میں شامل کرنا نہ صرف افسوسناک بلکہ قابل گرفت اور غیر جمہوری عمل ہے اس طرح کے اقدامات سے یہ تاثر ملتا ہے کہ حکومت اختلافی آوازوں کو دبانے اور سیاسی کارکنوں کو خوفزدہ کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں بیان میں کہا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ ولی داد میانی کو فوری طور پر شیڈول سے خارج کیا جائے اور سیاسی کارکنوں کے خلاف اس قسم کے انتقامی اور غیر مناسب اقدامات سے باز رہا جائے اے این پی اس اقدام کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور واضح کرتی ہے کہ سیاسی دباؤ ہراساں کرنے یا انتقامی کارروائیوں سے جمہوری جدوجہد کو روکا نہیں جاسکتا۔

جسٹس آف پیس کا حکم نامہ عدالتی نظام کو کھوکھلا کرنیکی سازش ہے، نیشنل پارٹی

سیاسی کارکنوں کو سزائیں دیکران کی آواز کو دبایا جائیگا، نوٹیفکیشن واپس لیا جائے، اسلم بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر مین اسلم بلوچ نے حکومت کی جانب سے انتظامی افسران کو جسٹس آف پیس کے اختیارات دینے کو نہ صرف عدالتی نظام میں مداخلت عدلیہ کے اختیارات کو محدود کرنے بلکہ نچلی سطح پر عدالتی نظام کو کھوکھلا کرنے کی سازش ہے، دوسری جانب سیاسی کارکنوں کو زیر عتاب لانے کے لیئے یہ ہتھکنڈا استعمال کیا جارہا ہے، جسٹس آف پیس کے نام پر سیاسی کارکنوں کو سزا دلا کر ان کی آواز کو دبایا جائیگا، اسلم بلوچ نے واضح کیا کہ عدلیہ اور انتظامیہ کو الگ کرنے کیلئے سیاسی کارکنوں نے طویل جدوجہد کی اب مسلط کردہ جعلی اسمبلیوں کے ذریعے بیک جنبش قلم انتظامیہ کو عدالتی اختیارات دیکر عوام کی آواز کو دبانے کے لیئے منظم سازش کی گئی ہے جو قابل قبول نہیں ہے، اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ یہ نوٹیفکیشن واپس لیا جائے۔

کوئٹہ کے وسطی علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے، پشتونخوا نیپ

کاروباری سرگرمیاں متاثر، شہری زندگی مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گئی، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کے عین وسطی اور انتہائی مصروف تجارتی علاقوں لیاقت بازار، گوردت سنگھ روڈ، موتی رام روڈ، شاہ و کشاہ روڈ، پٹیل روڈ، حاتم سٹریٹ، عبداللہ سٹریٹ سمیت ملحقہ علاقوں میں کیسکو کی جانب سے روزانہ 18 گھنٹوں پر مشتمل طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ عوام کے لیے شدید اذیت کا باعث بن چکی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس صورتحال کے باعث نہ صرف کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں بلکہ شہری زندگی مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گئی ہے، پارٹی نے واضح کیا کہ کیسکو کے یہ عوام دشمن اقدامات اب کسی صورت قابل برداشت نہیں رہے۔ اگر فوری طور پر صورتحال بہتر نہ کی گئی تو عوام اپنے جمہوری اور آئینی حق کے تحت کیسکو کے مرکزی دفاتر کے سامنے احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے، جس کی تمام ذمہ داری کیسکو انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ بیان کے آخر میں مطالبہ کیا گیا کہ کوئٹہ کے مذکورہ بالا تمام علاقوں میں فی الفور بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کیا جائے، بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور شہریوں کو ...

MASHRIQ QUETTA

ملکی استحکام کیلئے سب کو ملکر کردار ادا کرنا ہوگا، سیاسی و مذہبی جماعتیں

جب تک ہم ایک دوسرے کو سیاسی نظر سے نہیں دیکھیں گے اس وقت تک کامیابی کی طرف جانا ممکن نہیں' صوبائی امیر جمعیت مولانا عبدالواسع

اس وقت ملک مختلف بحرانوں کے ساتھ معاشی صورتحال سے دوچار ہے' امیر جماعت اسلامی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملکی استحکام و برابری کیلئے ہم سب نے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا کسی کو نیچا دکھانے سے جمہوریت بدنام ہوتی ہے ہمیں سوچنا ہوگا جب تک ہم ایک دوسرے کو سیاسی نظر سے نہیں دیکھتے اس وقت تک ہم کامیابی کی طرف نہیں جاسکتے' یہ بات جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع' نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری و رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ' جماعت اسلامی کے صوبائی امیر و رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ اور پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صد........

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

ر داؤد شاہ کاکڑ نے ملک کی موجودہ صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ماضی کو بھول کر آگے کی سوچیں کیونکہ اس وقت ملک مختلف بحرانوں کے ساتھ معاشی صورتحال کا بھی شکار ہے اس صورت میں اگر ہم آج بھی جمہوری سوچ کو نہیں اپنائیں گے تو پھر مزید بھی ہم بحرانوں کا شکار ہو سکتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم ملکر سیاسی اختلاف ضرور رکھیں لیکن ملک کے استحکام کیلئے سوچنا ضروری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 JAN 2026 Page No. 11

خالق آباد، تین گوداموں سے اربوں روپے کی منشیات اور غیر ملکی سامان برآمد

دس ہزار ٹن چھالیہ، ہزاروں میٹر کپڑا، ٹائر اور دیگر سامان شامل، ایرانی تیل کی اسمگلنگ کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات ضلعی انتظامیہ کسٹم اور ایف سی کی خالق آباد میں مشترکہ کارروائی تین گودام سے، اربوں روپے مالیت کی منشیات اور غیر ملکی سامان برآمد کرلیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ضلعی انتظامیہ قلات کے ترجمان کے مطابق ضلعی انتظامیہ قلات کسٹم اور ایف سی نے ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی کے سربراہی میں خالق آباد میں تین بڑے گوداموں پر چھاپہ مارا کر دس ہزار ٹن چھالیہ ہزاروں میٹر کپڑے ٹائر اور دیگر غیر ملکی سامان برآمد کرلیا جس کی مالیت اربوں روپے بتائی جاتی ہے ڈپٹی کمشنر نے کہا ہے کہ منشیات اور سمگلنگ کے خلاف کاروائی میں برآمد کیئے جانے والے منشیات اور دیگر غیر ملکی سامان کو قانونی کاروائی کے لیئے کسٹم کے حوالے کردیا جائیگا ڈپٹی کمشنر منیر درانی نے کہا ہے کہ علاقے میں غیر ملکی سامان کی اسمگلنگ گوداموں اور منشیات کے خلاف Zeero Toleranc کی پالیسی پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائیگا اسمگلنگ کے خلاف کاروائیوں کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے۔ دریں اثناء ضلعی انتظامیہ قلات کی جانب سے جاری حکمنامے کے مطابق پٹرولیم ایکٹ کے تحت اسمگلنگ کے خلاف کاروائیوں کا آغاز کردیا گیا غیر ملکی سامان سمیت ایرانی تیل اسمگلنگ پر مکمل پابندی لگا دی گئی، اسمگلرز کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ، ڈپٹی کمشنر قلات کی جانب سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو اسسٹنٹ کمشنر قلات۔ اور اسسٹنٹ کمشنر خالق آباد منگچر کو ہدایات جاری کردی گئی، ایرانی تیل کی ترسیل میں استعمال ہونے والے گاڑیوں کو ضبط کرکے مالکان کے خلاف مقدمہ درج کیا جائیگا اور تمام پیٹرول پمپس کو سیل کرکے سامان بھی ضبط کرلیا جائیگا۔

پنجگور: چتکان بازار میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات

پنجگور (نامہ نگار) چتکان بازار میں دن دیہاڑے ڈکیتی، مسلح ڈاکو سبزی منڈی میں حملہ کرکے سبزی و مرغی فروشوں سے نقدی لوٹ کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق پنجگور چتکان بازار سبزی منڈی میں مسلح افراد شدید فائرنگ کرکے مرغی فروش سے ہزاروں روپے لوٹ کر فرار ہوگئے فائرنگ سے سبزی منڈی میں بھگدڑ مچ گئی بازار کی مختلف مارکیٹیں بند ہوگئیں تاجروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

جیونی: گشت پر مامور سیکورٹی اہلکاروں پر فائرنگ، ایک شہید، دوسرا زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جیونی پانوان کے قریب دہشت گردوں کی فائرنگ سے سیکورٹی فورسز ایک اہلکار شہید دوسرا زخمی ہوگیا فورسز نے سرچ آپریشن شروع کردیا، سیکورٹی ذرائع کے گوادر کے علاقے جیونی پانوان میں 88 ونگ FC کے دو اہلکار ذاکر خان اور اللہ بخش گزشتہ شب موٹر سائیکل پر معمول کی گشت کررہے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار دہشت گردان پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں ذاکر خان موقع پر ہی شہید جبکہ اللہ بخش شدید زخمی ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کیا جبکہ دہشت گردوں کے خلاف سرچ آپریشن شروع کردیا۔

کوئٹہ، انسانی اسمگلنگ میں ملوث بدنام زمانہ ایجنٹ گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے انسانی اسمگلنگ میں ملوث ایجنٹ کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے خفیہ اطلاع ملنے پر ہزار گنجی میں کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ میں ملوث بدنام زمانہ ملزم یوسف المعروف حمید اللہ کو گرفتار کرلیا گرفتار ملزم انسانی اسمگلنگ میں ملوث منظم بین الاقوامی گروہ کا [illegible] ہے ملزم کا نام 2024 کی مطلوب انسانی سمگلرز میں شامل تھا۔ گرفتار ملزم معصوم شہریوں کو غیر قانونی طور پر پاکستان سے ایران بھجوانے میں ملوث ہے ملزم کے قبضے سے 2 موبائل فون اور ڈیجیٹل شواہد برآمد کرلئے گئے گرفتار ملزم کے موبائل فون سے انسانی اسمگلرز سے روابط سے متعلق وائس ایپ پیغامات بھی برآمد ملزم پشاور، کراچی، جیوانی اور ایران میں سرگرم انسانی سمگلروں سے رابطے میں تھا۔

بیلہ: پولیس کی کامیاب کارروائی غیر قانونی اسلحہ برآمد، ملزم گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ پولیس کی کامیاب کارروائی غیر قانونی اسلحہ برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ایس ایچ او بیلہ عبدالاحد بلوچ نے ضلعی سرحدی چیک پوسٹ لمی کے مقام پر انچارج سب انسپکٹر محمد رفیق و دیگر پولیس اہلکاروں کے ہمراہ سنیپ چیکنگ کے دوران کوئٹہ سے کراچی جانے والی ٹو ڈی کار سے غیر قانونی اسلحہ تین ضرب نائن ایم ایم پسٹل اور پانچ میگزین برآمد کرکے مستونگ کے رہائشی شہزاد احمد بنگلزئی کو گرفتار کرلیا جس نے اسلحہ ڈرائیونگ سیٹ کے نیچے چھپا رکھا تھا پولیس کے مطابق کارروائی مخبر خاص کی اطلاع پر عمل میں لائی گئی ملزم کے خلاف اسلحہ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے تفتیش کے عمل کا آغاز کردیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ہرنائی سے ملنے والی لاشوں میں سے 3 کی شناخت ہوگئی

نور محمد ضلع سبی، جمعہ خان ہرنائی اور محمد رسول کے نام سے شناخت

ضروری کارروائی کے بعد لاشیں مردہ خانے میں رکھ دی گئیں، انتظامیہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ضلع ہرنائی کے پہاڑی علاقے سے ملنے والی 4 لاشوں میں سے 3 کی شناخت ہوگئی۔ ضلعی انتظامیہ ہرنائی کے مطابق شہر سے تقریباً 22 کلومیٹر دور زندہ پیر کے مقام پہاڑی علاقے سے گزشتہ روز ملنے والی 4 نامعلوم افراد کی نعشوں کے حوالے سے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مقتولین کے جسموں پر گولیوں کے نشانات ہیں، ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر لاشیں شناخت اور دیگر ضروری کارروائی کے لیے ہرنائی ہسپتال منتقل کی تھیں۔

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

CamScanner

بلوچستان کی شاہراہوں کو سفر کیلئے محفوظ بنایا جائے، نور محمد شاہوانی

گذشتہ روز ڈھاڈر بائی پاس ٹرانسپورٹرز کو لوٹنے کی مذمت کرتے ہیں، ڈاکوؤں کو فوری گرفتار کیا جائے، حاجی عبدالباقی کاکڑ

ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم کیا جائے، ٹرانسپورٹرز محفوظ نہیں ہوں گے تو کاروبار زندگی مفلوج ہو جائے گا، حاجی عطا اللہ خان کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی جنرل سیکرٹری حاجی عبدالباقی کاکڑ حاجی عطا اللہ خان کاکڑ بی کے صدر عبدالوحید کرد مچھ سے محمد وفا آل بلوچستان منی مزدا اونرز ایسوسی ایشن چیئرمین بابو ریکسانی صدر لالہ قدیم محمد یونس پٹھان آل پاکستان مزدا ورکر یونین کے عبدالباری گل لالا اور دیگر ٹرانسپورٹرز نے گزشتہ رات ڈھاڈر بائی پاس پر ٹرکوں کو لوٹنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈپٹی کمشنر کچھی اور دیگر متعلقہ حکام سے پرزور اپیل کیا ہے کہ ڈھاڈر بائی پاس اور دیگر ملحقہ علاقوں سے گزرتے ہوئے شاہرہ کو چوروں ڈاکوؤں سے پاک کیا جائے اور ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم کریں اج بھی ٹرانسپورٹروں نے ڈھاڈر بائی پاس کو روڈ بند کیا ہوا ہے اگر یہی سلسلہ رہا تو یہ احتجاج مزید سخت شکل اختیار کرسکتا ہے چار دن پہلے این 50 کوئٹہ سے ژوب کان مہترزئی کے مقام پر مازدہ ٹرک کو انڈوں سے لوڈ غائب ہوا ہے اسی طرح کے اور کئی واقعات پیش آئے ہیں متعلقہ حکام اس کا سختی سے نوٹس لیں بصورت دیگر ٹرانسپورٹرز مجبور ہے کہ وہ اپنے حقوق کے لیے درہ بولان اور درائے ژوب این 50 روڈ کو اپنے تحفظ کے لیے غیر معینہ مدت کے لیے بند کردیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام کی ہوگی۔

بلوچستان کے عوام کو اپنے ہی قدرتی وسائل پر دسترس حاصل نہیں

سی پیک روڈ کا فنڈ پنجاب میں خرچ، بلوچستان کے گیس سے ہزاروں میل دور کارخانے چلائے جا رہے ہیں

قدرتی وسائل کی کمی نہیں، گیس کوئلہ کرومائیٹ آئرن کے بے شمار قدرتی معدنیات کے ذخائر پائے جاتے ہیں

خانوزئی (نامہ نگار) گیس سے محروم اضلاع میں پلانٹ لگا دیا جائے بلوچستان کے عوام کو اپنے نمائندوں نے گیس سے محروم کردیا ہے سی پیک روڈ فنڈ کا سارا رقم پنجاب میں خرچ کردیا گیا بلوچستان میں قدرتی وسائل کی کمی نہیں قدرت کی طرف سے گیس کوئلہ کرومائیٹ آئرن بے شمار قدرتی معدنیات کے ذخائر ہے بلوچستان کے گیس سے ہزاروں میل دور کے عوام کارخانے چلا رہا ہے 50 سال سے گیس پائپ لائن ملک کے دوسرے صوبوں میں ہزاروں میل کیحساب سے بچھا دیا گیا ہے پنجاب سندھ کے پی کے کی عوام نے گیس سے بے شمار وسائل کردیا گھروں میں دس منٹ کیلئے بھی لوڈشیڈنگ نہیں بلوچستان کے گیس سے دیگر صوبوں کے نمائندوں نے اپنا عوام کو مستفید کردیا جبکہ بدقسمتی سے سمندر کے کنارے بلوچستان کیعوام پیاسے گیس پائپ لائن پر حفاظت کے مزدور ہے بلوچستان کے عوام کو اپنے نمائندوں نے گیس سے محروم کردیا ہے کیونکہ بلوچستان کے تمام سیاستدان پنجاب کے سامنے خاموش ہیں اپنے حقوق کی بات تک نہیں کرسکتے ہیں جبکہ اپوزیشن والے بھی اسلام آباد کے سامنے حقوق کی بات نہیں کرسکتا ہے بلوچستان میں گیس سے محروم اضلاع میں پلانٹ لگا دیا جائے اور بلوچستان کے غریب عوام بھی سی پیک روڈ فنڈ سے حصہ کے حقدار ہے، بلوچستان کے عوام سی پیک روڈ فنڈ گیس کے نعمت سے بھی محروم ہیں۔

پنجگور: بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ سے شہری پریشان

ضلع کو نیشنل گرڈ سے براہ راست بجلی فراہم کی جائے، عوامی مطالبہ

پنجگور (یو این اے) ضلع پنجگور میں طویل اور غیر منظم لوڈشیڈنگ کے باعث شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ذرائع کے مطابق مختلف فیڈرز میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ دو دن ایک رات کے حساب سے مقرر کیا گیا ہے اور بجلی دن رات صرف چھ چھ گھنٹے کے لیے فراہم کی جاتی ہے۔ مکران کے دیگر اضلاع کی نسبت سب سے زیادہ لوڈشیڈنگ پنجگور میں کی جارہی ہے، حالانکہ ضلع نیشنل گرڈ سے منسلک ہے۔ اس وقت پنجگور سمیت مکران کو ایران سے بجلی فراہم کی جارہی ہے، جس کے باوجود شہریوں کو مستقل بجلی کی سہولت میسر نہیں ہے۔ شہریوں نے واپڈا کے اعلیٰ حکام اور حکومتی نمائندوں سے اپیل کی ہے کہ ڈسٹرکٹ پنجگور میں بجلی کے نظام کو بہتر بنایا جائے اور ضلع کو ایران کی بجائے نیشنل گرڈ سے براہ راست بجلی فراہم کی جائے تاکہ شہریوں کو روزمرہ زندگی میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پنجگور: سورگ تا عیسیٰ روڈ تعمیر نو کے باوجود خستہ حال

ناقص تعمیر اور ترقیاتی کام کرپشن کی نذر، ناقص تعمیر سے سڑک پر سفر مزید مشکل

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے بوستان میں سورگ تا عیسی روڈ جو سابقہ دور حکومت میں منظور ہوا تھا، طویل عرصے بعد تکمیل تک تو پہنچ گیا ہے مگر بدقسمتی سے یہ سڑک پہلے سے زیادہ خستہ حال اور نقصان دہ ثابت ہورہی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق ناقص تعمیر اور غیر معیاری کام کے باعث سڑک کی بلیک ٹاپ جگہ جگہ سے اکھڑ چکی ہے جبکہ کئی مقامات پر سڑک نیچے دب گئی ہے اور مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اہلیانِ علاقہ کا کہنا ہے کہ منصوبے میں شامل تین سے چار پل بھی نئے تعمیر کرنے کے بجائے پرانے پلوں کی معمولی مرمت دکھا کر فنڈز ہڑپ کرلیے گئے، جبکہ سڑک جیسے اہم عوامی منصوبے کو تسلی بخش انداز میں مکمل نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب بوستان اسکول روڈ پر تعمیر کی جانے والی پروٹیکشن وال کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ مقامی افراد کے مطابق پروٹیکشن وال کی بنیاد محض ایک فٹ کھدائی اور ایک فٹ چوڑائی پر مشتمل ہے، جو نہ صرف غیر معیاری ہے بلکہ بارش کی صورت میں سڑک اور پورے علاقے کے لیے خطرے کا سبب بن سکتی ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اس کے مقابلے میں ایک عام دیوار بھی زیادہ مضبوط ثابت ہوسکتی تھی۔ اہلیانِ بوستان نے XEN بی اینڈ آر، ڈپٹی کمشنر پنجگور اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سورگ تا عیسی روڈ اور بوستان اسکول روڈ کی پروٹیکشن وال کا فوری طور پر معائنہ کیا جائے، ناقص کام کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور منصوبوں کو معیار کے مطابق مکمل کر کے علاقے اور سڑک کو ممکنہ نقصان سے بچایا جائے۔

گنداواہ ڈبل روڈ کا منصوبہ سست روی کا شکار عوام کو مشکلات کا سامنا

علاقہ مکینوں تاجروں اور راہگیروں کے لیے مستقل ذہنی اذیت کا سبب ہے

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار) ضلع جھل مگسی کے ضلعی صدر مقام شہر میں شہری سہولیات کی ابتر صورت حال ایک بار پھر عوامی مشکلات میں اضافے کا باعث بننے لگی ہیں نورانی چوک سے مین رابطہ پل تک دو رویہ سڑک سمیت نالوں کی تعمیر و مرمت کے جاری منصوبے میں ناقص کارکردگی اور غیر معمولی سست روی نے نہ صرف روزمرہ ٹریفک نظام کو درہم برہم کردیا ہے بلکہ یہ صورتحال علاقہ مکینوں تاجروں اور راہگیروں کے لیے مستقل ذہنی اذیت اور خطرات کا سبب بن چکی ہے ادھورے نالے اور تعمیراتی ملبہ متعلقہ محکمہ کی ناقص منصوبہ بندی اور غیر نگرانی پر کئی سوالات کھڑے کردیے ہیں مقامی شہریوں کا کہنا ہے تعمیراتی کام کے دوران نہ تو مناسب حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں جو کہ رات کے اندھیرے میں حادثات کا سبب بن رہے ہیں عوامی و سماجی حلقوں نے اس صورت حال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ تعمیراتی کام کو تیز کیا جائے اور سڑک کے ساتھ ساتھ نالوں کی تعمیر کو جلد از جلد مکمل کیا جائے اور نالوں کی تعمیر بلاشبہ ایک ضروری اور اہم منصوبہ ہے بارشوں کے دوران پانی کی نکاسی کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کر لیتا ہے تاہم اس منصوبے پر عملدرآمد کے دوران غیر ذمہ داران رویہ اور تاخیر نے عوام کے مسائل میں اضافہ کردیا ہے۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکمہ سے مطالبہ کیا ہے وہ فوری طور پر نوٹس لیں، گنداواہ ڈبل روڈ کے دونوں اطراف سے بنے والے نالوں کی تعمیر کے کام کو تیز کیا جائے اور تعمیراتی کام کے معیار کی نگرانی کی جائے اور بروقت اقدامات کیے جائیں عوامی سماجی حلقوں نے کہا ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو کسی بڑے حادثے کا خدشہ ہے کس کی ذمہ داری متعلقہ محکمے پر عائد ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 JAN 2026

Page No. 13

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پنک بس سروس کا آغاز

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک با آسانی رسائی فراہم کرے گا۔ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک اور عوامی وعدہ پورا کرتے ہوئے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پنک بس سروس کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد خصوصاً خواتین، طالبات اور ملازمت پیشہ افراد کو محفوظ، باعزت اور سستا سفری سہولت فراہم کرنا ہے، جو بلوچستان جیسے روایتی اور وسیع صوبے میں ایک اہم اور خوش آئند پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ پنک بس سروس کا آغاز وزیراعلیٰ بلوچستان کے اس وژن کا عملی مظہر ہے، جس کے تحت خواتین کو روزمرہ زندگی میں درپیش سفری مسائل، ہراسانی اور غیر محفوظ ٹرانسپورٹ کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت ابتدائی مرحلے میں مخصوص روٹس پر جدید سہولیات سے آراستہ بسیں چلائی جا رہی ہیں، جن میں صرف خواتین کو سفر کی اجازت ہوگی۔ کوئٹہ جیسے پھیلے ہوئے اور آبادی کے لحاظ سے اہم شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ کا مسئلہ ایک عرصے سے خواتین کے لیے پریشانی کا باعث رہا ہے۔ غیر معیاری ٹرانسپورٹ، ہراسانی کے خدشات اور محدود سفری سہولیات کے باعث خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ پنک بس سروس کا آغاز ان تمام مسائل کے حل کی جانب ایک مثبت پیش رفت ہے۔ صوبائی حکومت کے مطابق پنک بس سروس کو مرحلہ وار وسعت دی جائے گی، نئے روٹس شامل کیے جائیں گے اور بسوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ عمومی پبلک ٹرانسپورٹ نظام کو بھی جدید خطوط پر استوار کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔ کوئٹہ میں پنک بس سروس کا آغاز وزیراعلیٰ بلوچستان کے عوام دوست اقدامات کی ایک اور مثال ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف خواتین کے لیے سہولت کا باعث بنے گا بلکہ صوبے میں مثبت سماجی تبدیلی، صنفی مساوات اور جدید شہری سہولیات کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 JAN 2026 Page No. 14

کوئٹہ کو مثالی شہر بنانے کیلئے روڈ میپ تیار، شہر کے مسائل اور عوامی مشکلات کے حل کیلئے عملدرآمد ضروری!

بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ کو مثالی شہر بنانے کیلئے وسائل کا شفاف استعمال کر کے عوام کی مشکلات کو کم کیا جا سکتا ہے، کوئٹہ شہر کی بڑھتی آبادی کے پیش نظر جدید طرز پر منصوبہ بندی انتہائی ضروری ہے۔ کوئٹہ شہر جو کبھی لٹل پیرس کہلاتا تھا اب مسائل میں گرا ہوا ہے، صفائی کی ابتر صورتحال، سیوریج کا ناقص نظام، پانی کی قلت، شاہراہوں، پل، انڈر پاسز کی تعمیر اور تجاوزات کے خاتمے سے ٹریفک کے دباؤ پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمٰن قمبرانی کا کہنا ہے کہ کوئٹہ کے شہریوں کو میونسپل کارپوریشن کی سروسز اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ کو ڈیجیٹلائزیشن کر کے اثاثہ جات کے اعداد و شمار کا ریکارڈ مرتب کر کے آمدن کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ محکمے کی بہتری اور شہر میں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے موثر روڈ میپ تیار کیا گیا ہے اور صفائی کیلئے 15 روز میں ڈسٹرکٹ کونسل کوئٹہ کے دیگر علاقوں کو صفا کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ عوام کو شکایات کی سہولت کے لئے ایپ متعارف کرا رہے ہیں جس میں باآسانی اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں جس پر 24 گھنٹے میں عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ شہر سے 1300 ٹن کچرا روزانہ کی بنیاد پر اٹھا رہے ہیں 500 سے زائد اسٹریٹ لائٹس فعال بنائی ہیں، 300 گھر بیٹھے تنخواہیں لینے والے ملازمین کو نوکریوں پر لائے ہیں، ایم سی کیو کی تشکیل نو کر کے ٹیکس ریونیو، باغبانی سمیت دیگر شعبوں کی بہتری کیلئے ماہرین تعینات کر رہے ہیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی تنظیم نو کر کے ٹیکس، ریونیو، فنانس، باغبانی، فائن آرٹس کے شعبوں میں ماہرین تعینات کئے جا رہے ہیں ہم عوام اور حکومت کے درمیان پائے جانے والے اعتماد کے فقدان کو پر کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں صفائی کا مسئلہ اہم ہے صفا کوئٹہ کے ساتھ صرف 58 وارڈز کا معاہدہ کیا گیا تھا جس میں ڈسٹرکٹ کونسل شامل نہیں تھی، وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد 15 روز میں صفا کوئٹہ کو کچلاک، سریاب، نوحصار سمیت متعدد علاقوں کو شامل کر رہے ہیں جس کے بعد مکمل شہر میں صفائی کی ذمہ داری دی جائیگی، ساتھ ہی شہر میں سالہا سال سے موجود کچرہ اٹھانے کی مہم شروع کی جا رہی ہے جس کی تکمیل پر مارچ میں شہر سے ماضی کا تمام کچرہ اٹھا دیا جائے گا۔ کوئٹہ شہر میں اس وقت یومیہ 1300 ٹن سے زائد کچرہ اٹھایا جا رہا ہے جبکہ صفا کوئٹہ میں شکایات درج کروانے کے لیے وٹس ایپ نمبر جاری کر دیا گیا ہے شہریوں کی درخواست پر 24 گھنٹے میں عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں دو نئے ونگ بنائے گئے ہیں، ہارٹی کلچر (باغبانی) ونگ کے تحت مارچ میں شہر میں شجرکاری مہم شروع ہوگی جس کے تحت شہر بھر میں شجرکاری کرنے کے ساتھ ساتھ درختوں کی دیکھ بحال پر عملہ مامور کیا جائیگا اس کے ساتھ ساتھ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی نرسری، درختوں کی اقسام، تعداد سمیت دیگر اہم امور کو بھی جدید نظام کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمٰن قمبرانی کا کہنا ہے کہ فائن آرٹس کے شعبے کے تحت شہر بھر میں مجسمے، دیواروں پر وال پینٹنگ سمیت دیگر اقدامات کیے جائیں گے تاکہ شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کو مکمل طور پر جدید خطوط پر استوار کرنے جا رہے ہیں جس کے تحت برتھ، ڈیتھ اور میرج سرٹیفکیٹس، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے تمام اثاثوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ مرتب کیا جائیگا۔ جامعہ بلوچستان کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے تحت 10 جنوری تک تمام اثاثوں کی جیوٹیگنگ مکمل کر لی جائیگی جبکہ جلد ہی میٹروپولیٹن کارپوریشن کی موبائل ایپلی کیشن بھی شروع کر دی جائے گی جس سے شہریوں کو آسانی ہوگی اور عوام کی سہولت کیلئے میونسپل سروسز اور سہولیات کی فراہمی کیلئے ڈیجیٹلائزیشن کر رہے ہیں تاکہ شہری گھر بیٹھے یہ سروسز حاصل کر سکیں اور سیکورٹی کا نظام بھی موثر بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے قدیم کیفے بلدیہ کو بھی دوبارہ تعمیر کیا جا رہا ہے جس کا افتتاح مارچ میں کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں بلڈنگ کوڈ کا جائزہ لیکر اسے بہتر بنانے کے لیے کام جاری ہے شہر میں ٹریفک مینجمنٹ کے لیے 100 ملازمین کو تربیت فراہم کر رہے ہیں، کوئٹہ میں غیر ضروری یوٹرن اور کٹ بند کر کے بعض علاقوں کو نو پارکنگ اور کچھ کو واکنگ ایریا میں تبدیل کرنے جا رہے ہیں تاکہ شہر میں رش کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے سریاب روڈ، سبزل روڈ، ایئرپورٹ روڈ، لنک شاہوانی اور لنک بادینی روڈ پانچ شاہراہوں پر تعمیرات پر پابندی عائد کر دی ہے شہر میں تجاوزات کے خلاف کارروائی جاری ہے جبکہ تجاوزات دوبارہ قائم نہ ہونے دینے کے لیے بھی معائنہ ٹیم بنائی گئی ہے جو ان چیزوں کو مانیٹر کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں آئندہ تین ماہ میں 30 پبلک واش روم تعمیر کریں گے جبکہ اگلے مرحلے میں 60 واش روم تعمیر ہونگے اس کے علاوہ کوئٹہ شہر میں 100 مقامات پر انتظار گاہ بھی بنائے جائیں گے۔ 3 ماہ میں 500 سے زائد اسٹریٹ لائٹس فعال کر دی ہیں میں دعویٰ نہیں کرتا بلکہ عملی کام پر یقین رکھتا ہوں اور جو کہتا ہوں وہ کر کے دکھاتا ہوں جس کا میری ماضی کی مختلف محکموں میں تعیناتی ضامن ہے۔ ہر تین ماہ بعد عوام کے سامنے محکمے کی کارکردگی رکھیں گے تاکہ عوام کی جانب سے اٹھائے جانے والے نکات کو بہتر بنانے کے لئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔ بہر حال کوئٹہ شہر کو درپیش چیلنجز اور مسائل سے نکالنے کیلئے جن اقدامات کے دعوے کئے جا رہے ہیں وہ زمین پر ہوتا ہوا عوام کو بھی دکھائی دینا چاہئے جو کئی برسوں سے مسائل کی وجہ سے پریشان ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمٰن قمبرانی نے شہر کے مسائل کے حل اور اس شہر کو مثالی اور خوبصورت بنانے کیلئے جو روڈ میپ پیش کیا ہے امید ہے کہ سنجیدگی کے ساتھ اس پر عملدرآمد بھی کرائینگے اور ایک ٹیم ورک کے ساتھ کام کرینگے تاکہ اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت کی مکمل معاونت اور تعاون بھی ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 04 JAN 2026

Bullet No. 6 15

گاہی خان فلائی اوور مکمل

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے ٹریفک جام کا مسئلہ بڑا گھمبیر صورتحال اختیار کر چکا ہے جس کی ایک بڑی اور اہم وجہ فلائی اوورز کا اور انڈر پاسز کا نہ ہونا بھی ہے کیونکہ اس وقت جو سڑکیں بنی ہیں ان میں اکثر ہزاروں کی آبادی کیلئے بنائی گئی تھیں لیکن اب آبادی بڑھ کر لاکھوں میں ہو گئی ہے جس کے باعث موجودہ سڑکیں ،ٹریفک کا بہاؤ میں رکاوٹ بن رہی ہیں۔اس لیے ان سڑکوں کو کشادہ کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔ گزشتہ روز صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے گاہی خان فلائی اوور کے مکمل ہونے پر دی جانے والی بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گاہی خان فلائی اوور مکمل ہونے سے ٹریفک روانی میں بہتری آئی ہے۔صوبائی حکومت کی یہ اولین ترجیح ہے کہ صوبے کے عوام کو زندگی کے ہر شعبے میں بہترین سہولیات فراہم کرے۔گاہی خان ایریا میں جو حال ٹریفک کا تھا وہ سب کو معلوم ہے لیکن اس فلائی اوور کے مکمل ہونے سے اب یہی ٹریفک موثر طریقے سے رواں دواں ہے جو کہ اطمینان بخش صورتحال ہے یہ عوام کیلئے ایک بڑی سہولت ہے۔صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے سیٹلائٹ ٹاؤن میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا بھی جائزہ لیا جہاں مواصلات وتعمیرات کے متعلقہ حکام نے جاری منصوبوں کے حوالے سے صوبائی وزیر کو بریفنگ دی۔اس موقع پر انہوں نے مذکورہ منصوبے کی تکمیل میں مزید تیزی لانے کی ہدایت کی تاکہ علاقے کے لوگوں کو ان منصوبوں کے ثمرات میسر ہوں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ گاہی خان فلائی اوور مکمل ہونا بلاشبہ ایک خوش آئند اقدام ہے کیونکہ یہ وہاں ٹریفک اہم شاہراہ ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ ہوتی ہے اور اکثر ٹریفک جام رہتا ہے جس کے باعث عوام کو بڑی مشکلات درپیش تھیں۔اب فلائی اوور کے مکمل ہونے سے ٹریفک کے بہائز میں بہتری آئے گی جو کہ موجودہ صوبائی حکومت کا اہم کارنامہ ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ شہر میں مزید اس طرح کے فلائی اوور بنائے جائیں اور ان کے ساتھ ساتھ انڈر پاسز اور موجودہ سڑکوں کو کشادہ کیا جانا چاہئے گو کہ شہر میں اب اکثر سڑکوں کی توسیع کیلئے کام ہو رہا ہے اس کام میں نہ صرف تیزی لانی چاہئے بلکہ شہر کی مزید سڑکوں کی توسیع کی جائے اس کے ساتھ ساتھ ناجائز تجاوزات کا خاتمہ بھی کیا جائے کیونکہ ناجائز تجاوزات بھی ٹریفک کے بہاؤ میں بہت بڑی رکاوٹ ہے۔ٹریفک کے بہاؤ کو برقرار رکھنے کیلئے ٹریفک پولیس کا بھی اہم کردار ہے اس لیے ان کو اپنا کردار اور فرائض احسن طریقے سے ادا کرنے چاہئیں جس میں کچھ فقدان پایا جاتا ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنا بھی ازحد ضروری ہے ٹریفک جام کے مسئلے کے حل کرنے میں ڈرائیوروں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہئے جو کہ اکثر غلط ڈرائیونگ، پارکنگ، اوور ٹیک جیسے غلط کام کرتے ہیں۔اگر یہ اس سلسلے میں ان تمام کا خیال کریں تو اس سے ٹریفک کے بہاؤ میں بہتری آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 04 JAN 2026 Page No. 16

Kidnapping for ransom incidents

The resurgence of kidnapping for ransom in Balochistan, particularly in the Kech district and Quetta, is a chilling reminder of a lawless past that the province fought hard to leave behind. National Party President Dr. Abdul Malik Baloch's recent expressions of "serious concern" are not merely political rhetoric; they are a necessary alarm bell for a provincial administration that appears to be losing its grip on public safety. When high-profile political figures and the All Parties Kech (APK) alliance must convene at a press club to plead for the basic right to security, it signals a profound breakdown in the state's primary duty to protect its citizens. This is not just a matter of isolated criminal acts; it is an assault on the social and economic fabric of the region. As insecurity mounts, the business community already grappling with a fragile economy is paralyzed by fear, leading to a flight of capital and a halt in investment that Balochistan can ill afford.

The historical context of this menace makes the current spike even more distressing. In 2011, the province was gripped by a similar epidemic where ruthless gangs operated with virtual impunity, often resulting in the cold-blooded murder of captives when ransom demands could not be met. It took a concerted effort and a change in administrative resolve in 2013 to dismantle those networks and restore a semblance of normalcy. To see these patterns repeat a decade later suggests either a failure of intelligence or a lack of sustained political will. The reappearance of these gangs in urban centers like Quetta and volatile districts like Kech indicates that the vacuum left by inadequate policing is being rapidly filled by organized crime.

The government cannot afford to be a silent spectator as fear takes root in the hearts of the public. Effective governance is measured by the safety of its streets and the confidence of its shopkeepers and professionals. The authorities must move beyond reactive statements and launch a targeted, intelligence-driven crackdown to bust these kidnapping rings once and for all. Modernizing surveillance, improving coordination between various law enforcement agencies, and ensuring that those who facilitate these crimes are brought to justice without exception are the only ways to restore order. If the government fails to act decisively now, the deteriorating law and order situation will not only worsen the human rights landscape but will also permanently derail any prospects of economic development in the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 JAN 2026 Page No. 14

اٹھارہویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان

شاہد سلیم

اٹھارہویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان ایک جامع اور اعلیٰ سطحی آگاہی و تربیتی پروگرام تھا جس کا مقصد بلوچستان کے مختلف طبقات کو قومی سلامتی، ریاستی پالیسیوں، ترقیاتی ترجیحات اور درپیش چیلنجز سے براہِ راست آگاہ کرنا تھا۔ اس ورکشاپ میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے منتخب نمائندگان، سول سوسائٹی کے ارکان، ماہرینِ تعلیم، وکلا، صحافیوں، نوجوان رہنماؤں، قبائلی عمائدین اور سرکاری افسران نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے دوران شرکا کو پاکستان کے آئینی ڈھانچے، قومی سلامتی کے تقاضوں، داخلی و خارجی چیلنجز، دہشت گردی کے بدلتے ہوئے رجحانات، فتنہ انگیز بیانیوں، ہائبرڈ وار اور ریاست کے خلاف منظم پروپیگنڈا مہمات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ خصوصی طور پر بلوچستان کے تناظر میں علیحدگی پسند تحریکوں، بیرونی سرپرستی، فتن الہندوستان کے کردار، اور نوجوانوں و خواتین کے استحصال جیسے حساس موضوعات کو مدلل انداز میں زیرِ بحث لایا گیا۔ ورکشاپ میں معاشی ترقی، گوادر اور سی پیک کی اسٹریٹجک اہمیت، بلوچستان میں جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبے، تعلیم و صحت کے شعبوں میں اصلاحات، روزگار کے مواقع اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ پر بھی تفصیلی سیشنز منعقد ہوئے۔ شرکا کو یہ باور کرایا گیا کہ پائیدار ترقی اور امن صرف ریاستی اقدامات سے نہیں بلکہ مقامی آبادی کی شمولیت، اعتماد سازی اور درست معلومات کی فراہمی سے ہی ممکن ہے۔ ایک اہم پہلو میڈیا اور بیانیے کی جنگ تھا جس میں بتایا گیا کہ کس طرح منفی اور گمراہ کن اطلاعات کے ذریعے ریاست اور عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، اور اس کا سدِ باب تحقیق اور ذمہ دارانہ اظہار ہے۔ شرکا کو اس بات پر بھی آمادہ کیا گیا کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں واپس جا کر مثبت، تعمیری اور حقیقت پر مبنی بیانیے کو فروغ دیں۔ اٹھارہویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان نے شرکا کو ریاستی اداروں کے نقطۂ نظر کو سمجھنے، سوالات اٹھانے اور کھلے مکالمے کے ذریعے ابہام دور کرنے کا موقع فراہم کیا۔ مجموعی طور پر یہ ورکشاپ بلوچستان اور وفاق کے درمیان اعتماد سازی، قومی یکجہتی کے فروغ اور نوجوان نسل کو منفی اثرات سے بچانے کی ایک اہم اور مؤثر کاوش ثابت ہوئی۔ قومی سلامتی ورکشاپ میں یہ انتہائی اہم جزو ہے کہ پاکستان کے سپہ سالار چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے شرکت کرتے ہوئے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ بھارت کے زیرِ سرپرستی چلنے والے آلہ کار اور پراکسی نیٹ ورکس بلوچستان میں بدامنی پھیلانے، تشدد کو ہوا دینے اور ترقی کے عمل کو سبوتاژ کرنے کی مسلسل کوششوں میں مصروف ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز ان مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ بلوچستان کو دہشت گردی اور عدم استحکام سے مکمل طور پر پاک کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنرل ہیڈ کوارٹرز میں بلوچستان کے حوالے سے منعقدہ اٹھارہویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد بلوچستان کی سماجی و اقتصادی ترقی، قومی سلامتی میں اس کے کردار اور پاکستان کے لیے اس کی اسٹریٹجک اہمیت کا جامع جائزہ لینا تھا۔ ورکشاپ میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے مختلف شعبہ ہائے زندگی کے نمائندگان، نوجوان رہنما، ماہرینِ تعلیم، سول سوسائٹی، میڈیا اور سرکاری افسران نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بلوچستان کے عوام کی قربانیوں، ثابت قدمی اور حب الوطنی کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان نہ صرف رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے بلکہ قدرتی وسائل، جغرافیائی محلِ وقوع اور علاقائی رابطوں کے اعتبار سے پاکستان کی خوشحالی اور مستقبل کی ترقی میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان کی ترقی درحقیقت پاکستان کی ترقی ہے، اور اس حقیقت سے صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا۔ فیلڈ مارشل نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے بلوچستان میں کیے جانے والے وسیع البنیاد ترقیاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انفراسٹرکچر کی بہتری، تعلیم و صحت کے منصوبے، روزگار کے مواقع، گوادر اور سی پیک جیسے اسٹریٹجک منصوبے، اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات ایک مثبت اور درست سمت کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان اقدامات کا محور عوامی فلاح ہونا چاہیے تاکہ صوبے کی وسیع معاشی صلاحیتوں کو براہِ راست عام لوگوں کے فائدے کے لیے بروئے کار لایا جا سکے۔ انہوں نے سول سوسائٹی کے تعمیری کردار کو بھی سراہا، بالخصوص اس حوالے سے کہ کس طرح سول سوسائٹی منفی پروپیگنڈے، جھوٹے بیانیوں اور گمراہ کن اطلاعات کو بے نقاب کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ فیلڈ مارشل کا کہنا تھا کہ پائیدار ترقی اور دیرپا امن کے لیے ضروری ہے کہ حقائق پر مبنی بیانیہ فروغ پائے اور مفاد پرست سیاسی ایجنڈوں کو مسترد کیا جائے جو بلوچستان کے مسائل کو ذاتی یا گروہی مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی ناگزیر ہے تاکہ صوبے کے مستقبل کو طویل مدتی استحکام اور خوشحالی سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ سیکیورٹی چیلنجز پر بات کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ بھارت کے زیرِ سرپرستی چلنے والے پراکسی نیٹ ورکس بلوچستان میں دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، تخریبی کارروائیوں اور ترقیاتی منصوبوں پر حملوں کے ذریعے عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیکیورٹی فورسز ان عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور مؤثر کارروائیاں جاری رکھیں گی اور ریاست دشمن عناصر کو کسی صورت امن و ترقی کے عمل کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کو دہراتے ہوئے واضح کیا کہ پاکستان کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی، خواہ وہ براہِ راست ہو یا بالواسطہ، کا بھرپور، مؤثر اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان نہ صرف اپنے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے بلکہ خطے میں امن کے فروغ کے لیے بھی ایک ذمہ دار ریاست کا کردار ادا کر رہا ہے۔ فیلڈ مارشل نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پاکستان کی مسلح افواج اپنے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ، فلاح و بہبود اور قومی وحدت کے لیے ہر سطح پر پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد اور تعاون سیکیورٹی فورسز کی سب سے بڑی طاقت ہے اور اسی باہمی اعتماد کے ذریعے دہشت گردی، انتہا پسندی اور بیرونی سازشوں کو شکست دی جا سکتی ہے۔ ورکشاپ کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن منعقد ہوا جس میں شرکا نے بلوچستان کی سلامتی، ترقی، نوجوانوں کے کردار اور مستقبل کے امکانات سے متعلق سوالات کیے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے تفصیلی اور جامع جوابات دیتے ہوئے شرکا کو بلوچستان کی ترقی اور امن کے لیے جاری اور آئندہ اقدامات سے متعلق مزید بصیرت فراہم کی۔ یہ سیشن شرکا کے لیے نہ صرف آگاہی کا ذریعہ بنا بلکہ اعتماد سازی اور کھلے مکالمے کی ایک مؤثر مثال بھی ثابت ہوا۔

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 JAN 2026

Page No. 17

کیچ سپورٹس فیسٹیول، اتحاد، یکجہتی اور ہم آہنگی کا مستحسن پیغام

تحریر: چاکر بلوچ

ضلع انتظامیہ کیچ کی سرپرستی میں حکومت بلوچستان کے تعاون سے کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول کا انعقاد ضلع کیچ بالخصوص تربت کے عوام کے لیے ایک نہایت خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے۔ کیچ کلچرل فیسٹیول کی کامیابی کے بعد کھیلوں اور صحت مند سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اس فیسٹیول کا انعقاد اس بات کا مظہر ہے کہ ضلعی انتظامیہ کیچ اور حکومت بلوچستان نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں سنجیدہ ہیں۔ یہ فیسٹیول ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کی سرپرستی میں کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول کمیٹی کے معاونت سے فیسٹیول سیکریٹری التاز سخی کی نگرانی میں 5

جنوری سے 16 جنوری تک تربت میں منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں مختلف کھیلوں اور فٹنس سرگرمیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ فیسٹیول کا مقصد نہ صرف تفریح فراہم کرنا ہے بلکہ نوجوانوں کو صحت مند طرز زندگی کی جانب راغب کرنا بھی ہے، جو موجودہ دور کی اہم ضرورت ہے۔ افتتاحی تقریب میں سرکاری اور غیر سرکاری نمائندگان، کھیلوں سے وابستہ شخصیات اور دیگر ذمہ داران کی شرکت متوقع ہے۔ ان معزز مہمانوں کی موجودگی فیسٹیول کی اہمیت کو مزید اجاگر کرے گی اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کا باعث بنے گی۔ کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول میں مردوں اور خواتین کے لیے علیحدہ علیحدہ مقامات پر انتظامات کیے گئے ہیں، جو ایک خوش آئند اور قابل تعریف اقدام ہے۔ اس سے خواتین کو بھی بااعتماد ماحول میں کھیلوں اور فٹنس سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کا موقع ملے گا۔ فیسٹیول میں مختلف کھیلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے جن میں میراتھن ریس، فٹبال اور کرکٹ نمایاں ہیں۔ ان کھیلوں میں نوجوان کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے اور صحت مند مقابلے کے ذریعے اپنے کھیل کو نکھارنے کا موقع پائیں گے۔ اس کے علاوہ علاقائی اور ثقافتی کھیلوں کو بھی فیسٹیول کا حصہ بنایا گیا ہے، جو نہ صرف مقامی ثقافت کے فروغ میں مددگار ثابت ہوں گے بلکہ نئی نسل کو اپنی روایات سے جوڑنے کا ذریعہ بھی بنیں گے۔ کیچ جیسے پسماندہ تصور کیے جانے والے علاقے میں اس نوعیت کے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد نوجوانوں کے لیے ایک امید افزا پیغام ہے۔ اس سے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے گا اور منفی رجحانات کی حوصلہ شکنی ہوگی۔ کھیل کسی بھی معاشرے میں امن، بھائی چارے اور برداشت کو فروغ دیتے ہیں۔ کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول بھی مختلف علاقوں سے آنے والے کھلاڑیوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے باہمی ہم آہنگی اور یکجہتی کو مضبوط کرے گا۔ ضلعی انتظامیہ اور حکومت بلوچستان کی جانب سے اس فیسٹیول کے لیے تعاون اس بات کا ثبوت ہے کہ کھیلوں کو ترقیاتی عمل کا اہم حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ اگر اس تسلسل کو برقرار رکھا جائے تو مستقبل میں کیچ سے قومی سطح کے کھلاڑی سامنے آ سکتے ہیں۔ کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول نہ صرف ایک کھیلوں کا ایونٹ ہے بلکہ صحت، ثقافت اور نوجوانوں کی مثبت تربیت کا جامع پیغام بھی رکھتا ہے۔ اس طرح کے اقدامات کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

مقصود خالد

نے یہ بھی کہا کہ وہ اپنی پوری طاقت اور ایمانداری کے ساتھ بگٹی قوم کی خدمت کریں گے۔ اور ان کے تمام مسائل حل کرنے کے لئے جدوجہد کریں گے۔ وزیراعلیٰ سرفراز احمد بگٹی کی سیاسی زندگی ایک دلچسپ اور منفرد سفر کی کہانی ہے۔ وہ یکم جون 1981 کو بگٹی قبائل کے بااثر وڈیرے غلام قادر

جو کہ زیر تعمیر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے امریکن سکول میں ایک انڈوومنٹ فنڈ قائم کیا ہے۔ جس کے ذریعے مقامی بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جائے گی۔

بگٹی قبائل کی تاریخ کا اہم سنگ میل

سرفراز بگٹی وزارت اعلیٰ کیساتھ ساتھ چیف آف بگٹی قبائل کے منصب پر بھی فائز

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں بلوچ قوم کو ایک اہم پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو کبھی بھی تشدد کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل نہیں کرنے چاہئیں، کیونکہ ایسا صرف تباہی اور نقصان کا سبب بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، لیکن انہیں حکمت اور تدبر کے ساتھ اپنے مسائل کو حل کرنا ہوگا۔

300 بچوں کے لئے انتظامات کیے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ امریکن سکول میں ہم نے جو انڈوومنٹ فنڈ بنایا ہے جس کے ذریعے مقامی بچوں کو بھی معیاری تعلیم فراہم کریں گے انہوں نے کہا کہ میں آج کے دن کو اپنے لیے بہت

صاحبان اپنے خاندان اور مسوری قبائل کے تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں بلوچ قوم کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف

دستار بندی کی تقریب میں سندھ پنجاب اور بلوچستان کے اہم عمائدین، وزراء اور اراکین اسمبلی کی شرکت

چیف آف بگٹی کا منصب وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے لئے ایک نئی ذمہ داری ہے

چیف آف بگٹی قبائل کی حیثیت سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا پہلا خطاب امیدوں اور توقعات سے لبریز

انہوں نے نئی ذمہ داری پر قبائلی عمائدین اور بگٹی قبائل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اہم اقدامات کا عزم ظاہر کیا

وزیراعلیٰ چیف آف بگٹیز میر سرفراز بگٹی نے تمام معززین اور حاضرین پنڈال کو خوش آمدید کہا انہوں نے اقوام بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج مجھے آپ لوگوں نے بہت بڑی ذمہ داری سونپی ہے میں سمجھتا ہوں کہ آج آپ نے جو دستار میرے سر پہ رکھی ہے یہ دستار ایک امانت ہے ایک ایسی امانت جو انصاف اور بہادری کا تقاضا کرتی ہے ایک ایسی دستار جو ہمیشہ بھائی چارے محبت اور اخلاص کا تقاضا کرتی ہے میں آپ اقوام سے یہ وعدہ کرتا ہوں کہ میں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی تمام توقعات پہ پوری ایمانداری کے ساتھ پوری محنت کے ساتھ پورے جذبے کے ساتھ آپ کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا اپنی قوم کو مایوس نہیں کروں گا انہوں نے کہا کہ بگٹی قوم نے جو یقین اعتبار، اور اعتماد اس دستار کی صورت میں میرے سر پہ رکھی ہے یہ دستار اسی صورت میں اسی محبت کے ساتھ اسی خلوص کے ساتھ آپ کی خدمت میں ہمیشہ حاضر رہے گی اور میں اس دستار کا قرض اتارنے کی کوشش کروں گا بالخصوص تعلیمی میدان میں آج بگٹی بہت پیچھے رہ گئے ہیں اس سے پہلے بھی میں نے بہت سے بچوں کو پاکستان کے بڑے تعلیمی اداروں بشمول لارنس کالج صادق پبلک سکول بہاولپور و دیگر معیاری اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے جہاں بلوچستان کے بچے پڑھ رہے ہیں جن میں بگٹی اقوام کے بچے بھی شامل ہیں میں وزیراعظم پاکستان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ہمارے علاقے میں ایک دانش سکول منظور کیا جس کے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور اس کی تکمیل بہت جلدی ہوگی انہوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج جس جگہ ہم موجود ہیں بالکل اسی مقام پر ایک عظیم الشان بلڈنگ زیر تعمیر ہے جس میں بگٹی قبائل کے

مسوری بگٹی کے ہاں پیدا ہوئے۔ ان کے والد جنرل ضیاء الحق کے دور میں مجلس شوریٰ کے رکن رہے، اور بعد ازاں بینظیر بھٹو کے دور میں پاکستان پیپلز پارٹی سے وابستہ ہوئے۔ سرفراز بگٹی، بگٹی قبیلے کی ذیلی شاخ مسوری سے تعلق رکھتے ہیں، اور اس شاخ کا سربراہ ہونے کے ناطے انہیں بگٹی قبائل کی قیادت کا منصب ملنا ایک فطری امر تھا۔ سرفراز بگٹی نے ہمیشہ تعلیمی میدان میں بگٹی قبیلے کی پسماندگی کو محسوس کیا اور اس کے حل کے لئے متعدد اقدامات کیے۔ انہوں نے بگٹی اقوام کے بچوں کو پاکستان کے بڑے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے ہیں، جن میں لارنس کالج، صادق پبلک سکول بہاولپور اور دیگر معیاری ادارے شامل ہیں۔ سرفراز بگٹی نے وزیراعظم پاکستان کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے ان کے علاقے میں ایک دانش سکول کی منظوری دی، جس کے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور جلد ہی اس کی تکمیل متوقع ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ بگٹی قبائل کی ترقی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں گے، اور اس حوالے سے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ان میں ایک اہم منصوبہ بگٹی قبائل کے

بھاری ذمہ داری سمجھتا ہوں لیکن قوم کی خواہش اور اعتبار کی وجہ سے میں نے چیف آف بگٹیز کی ذمہ داری قبول کی ہے اور اس احساس کے ساتھ یہ ذمہ داری قبول کی ہے کہ میں نے دن رات بگٹی قبائل کی خدمت کرنی ہے اور میں یہ آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ چاہے جو بھی وقت ہو بگٹی قبائل پہ جو بھی مسئلہ ہو ہمسایہ قبائل میں جو بھی مسئلہ ہو ضرور حل کرنے کی کوشش کرینگے اور میں ہر معاملے میں خیر کی طرف بڑھوں گا میں خیر کی طرف مثبت قدم اٹھاؤں گا اور آپ کی خدمت

دھکیلا جا رہا ہے بلوچ کبھی تشدد کے ذریعے ... مقاصد حاصل نہیں کر سکتے۔ یقیناً وزیراعلیٰ سر... بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کے مستقبل ... جانب بڑھتے ہوئے قدم انتہائی اہم ہیں ... نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ بگٹی قبائل کے ... کے حل کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے ... وہ پڑوسی قبائل کے مسائل ہوں یا ... تنازعات۔ سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلو... کی ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے، اور ... سمیت تمام اقوام کے لئے خوشحالی اور ... راستہ ہموار ہوگا۔ ہم میر سرفراز بگٹی کو چیف ... بگٹی قبائل کا منصب حاصل کرنے پر ... گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں ... نہ صرف ایک بڑی ذمہ داری ہے بلکہ ... مقام بھی ہے، جس کا بگٹی قبیلے کی تاریخ ... اہم کردار ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ... اپنی حکمت، بصیرت، اور محنت کے ساتھ ... کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے او... کی سرزمین پر امن، خوشحالی اور تر... پہنچائیں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ... میں ہمیں پورا یقین ہے کہ بلوچستان ... روشن ہوگا اور بگٹی قبائل کی مشکلات ... روشنی کی مانند سامنے آئے گا۔ اللہ تعالیٰ ان... کامیاب کرے اور انہیں اپنی ذمہ داریوں ... توفیق دے۔ یہ تقریب اور سرفراز بگٹی کی ... ایک نیا باب ہے، جس میں قبائلی روایات ... حکومتی سوچ کا امتزاج دکھائی دیتا ہے ... باندھنے کی تقریب نہ صرف بگٹی قبائل ... میل ثابت ہوگی بلکہ بلوچستان کی ... رخ لے کر آئے گی۔

... قبائل کا تعلق گہرا اور پیچیدہ رہا ہے۔ ... اور مقام مختلف ہوتا ہے، اور ان ... روایات کا ایک حسین امتزاج پایا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6   Dated: 04 JAN 2026   Page No. 20

دل ہی تو ہے نہ سنگ وخشت، درد سے بھر نہ آئے کیوں......

دہشت گردی کی نئی لہر، ٹریفک حادثات کا قہر، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ معطّل، ترقیاتی منصوبوں میں کچھ پیش رفت

2025ء میں صوبہ بلوچستان میں ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کی نئی لہر آئی اور دہشت گردوں نے عام شہریوں، سیکیورٹی فورسز اور سیاسی شخصیات پر متعدد حملے کیے۔ شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ خودکش حملوں، بم دھماکوں، ٹارگٹ کلنگ اور فائرنگ کے مختلف واقعات میں سیکیورٹی اہل کاروں سمیت 400 افراد شہید اور 600 سے زائد زخمی ہوئے۔ 2025ء میں 9 خودکش حملے، 160 بم دھماکے، 140 دستی بم حملے، 40 بارودی سرنگ دھماکے اور 35 راکٹ حملے ہوئے۔ آٹھ خودکش حملوں میں سیکیورٹی اہل کاروں سمیت 53 افراد شہید اور 168 افراد زخمی ہوئے۔ ان میں سے سردار اختر جان مینگل کی جماعت کے دھرنے اور جلسے پر دو، جب کہ سیکیورٹی فورسز پر 6 خودکش حملے ہوئے۔ 160 سے زائد بم دھماکوں میں 110 افراد شہید اور 270 زخمی ہوئے۔ 140 سے زائد دستی بم حملوں میں 15 افراد شہید اور 50 زخمی ہوئے۔ بارودی سرنگوں کے 40 دھماکوں میں 10 افراد شہید اور 30 زخمی ہوئے، جب کہ 35 راکٹ حملوں میں 6 افراد شہید اور 20 زخمی ہوئے۔

امین اللہ فطرت، کوئٹہ

گزشتہ برس سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائیوں اور آپریشنز میں دو سو سے زائد عسکریت پسند ہلاک ہوئے، جب کہ ٹارگٹ کلنگ اور فائرنگ کے مختلف واقعات میں سیکیورٹی اہل کاروں، مسافروں، مزدوروں اور عام شہریوں سمیت 720 افراد جاں بحق اور پانچ سو افراد زخمی ہوئے۔

4 جنوری کو تربت میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملے میں پولیس اہل کاروں سمیت 6 افراد جاں اور 40 زخمی ہوئے۔ یکم فروری کو قلات کے علاقے، منگوچر میں کالعدم تنظیم، بی ایل اے کے مسلح دہشت گردوں نے ایف سی کے قافلے پر حملہ کیا، جس میں 18 ایف سی اہل کار جاں بحق ہوئے۔ 14 فروری کو ہرنائی کے علاقے، شاہرگ میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 12 کان کن جاں بحق اور 6 زخمی ہوگئے۔ 19 فروری کو کوئٹہ سے پنجاب جانے والی ایک مسافر کوچ، مسلح افراد نے بارکھان کے علاقے، رڑکن میں روک لی اور 7 مسافروں کو شناخت کرنے کے بعد فائرنگ کرکے قتل کردیا۔ 3 مارچ کو قلات میں قومی شاہ راہ پر سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر ایک خاتون نے خودکش حملہ کیا، جس میں ایک اہل کار جاں بحق، جب کہ چار زخمی ہوگئے۔ 11 مارچ کو بولان میں پنیر ریلوے اسٹیشن کے قریب کالعدم تنظیم، بی ایل اے کے مجید بریگیڈ کے مسلح دہشت گردوں نے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر حملہ کرکے ٹرین کو ہائی جیک کرلیا اور ٹرین کے چار سو مسافروں کو یرغمال بنالیا۔ اس دوران مسافروں کے شناختی کارڈ اور سروس کارڈ چیک کیے گئے اور پھر ان پر گولیاں برسائی گئیں، جس کے نتیجے میں چھٹی پر گھر جانے والے 18 سیکیورٹی اہل کاروں سمیت 26 افراد جاں بحق اور 37 زخمی ہوگئے۔ اس الم ناک واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں ہیلی کاپٹرز کی مدد سے آپریشن کرکے یرغمالیوں کو بازیاب کروایا۔ آپریشن میں 33 حملہ آور ہلاک ہوئے۔ واضح رہے، یہ کسی مسافر ٹرین کو اغوا کرنے کا پاکستان میں پہلا اور ایشیا میں دوسرا واقعہ تھا۔ 16 مارچ کو نوشکی میں ایف سی کے قافلے پر خودکش حملے میں تین اہل کاروں سمیت پانچ افراد جاں بحق ہوئے۔ کوسٹل ہائی وے پر مسلح افراد کی جانب سے ناکہ بندی کے دوران مسافر کوچ سے، پنجاب سے تعلق رکھنے والے پانچ مسافروں کو شناخت کے بعد اتار کر فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا۔ 29 مارچ کو مستونگ میں لک پاس کے مقام پر بی این پی کے دھرنے پر خودکش حملے کی کوشش ناکام بنائی گئی۔ اس حملے میں دو پارٹی کارکنان زخمی ہوئے۔ 6 مئی کو مچھ بولان میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب بم دھماکے میں پاک فوج کے سات جوان شہید ہوگئے۔ 21 مئی کو خضدار میں آرمی پبلک اسکول کی بس پر خودکش حملے میں چار بچوں سمیت آٹھ افراد جاں بحق، جب کہ 39 بچوں سمیت 53 افراد زخمی ہوگئے۔ 10 جولائی کو کوئٹہ سے پنجاب جانے والی مسافر کوچ کو کالعدم تنظیم کے مسلح افراد نے ژوب سرہ ڈھاکا کے مقام پر روکا اور پنجاب کے شناختی کارڈز کے حامل 9 مسافروں کو فائرنگ کرکے قتل کردیا۔ 16 جولائی کو آواران میں دہشت گردوں سے فائرنگ کے ...

مسافر کوچ پر قلات کے قریب فائرنگ سے تین افراد جاں بحق اور 13 مسافر زخمی ہوگئے۔ 19 جولائی کو مستونگ میں بی پی پولیس کے قافلے پر فائرنگ سے ڈی ایس پی سمیت تین اہل کار شہید ہوئے۔ 19 جولائی کو کوئٹہ میں مغربی بائی پاس پر بم دھماکے میں میجر محمد انور کاکڑ شہید ہوگئے۔ 24 جولائی کو مستونگ میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں میجر زبیر سلیم

■ دہشت گردی کے مختلف واقعات میں سیکیورٹی اہل کاروں سمیت چار سو سے زائد افراد شہید، جب کہ چھے سو سے زائد زخمی ہوئے ■ دہشت گردوں نے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو اغوا کیا، جو پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ تھا ■ پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈا، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ مکمل طور پر فعال ہوگیا

سمیت تین اہل کاروں نے جامِ شہادت نوش کیا۔ 16 اگست کو مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی پر بم دھماکے میں میجر محمد رضوان طاہر سمیت تین اہل کار شہید ہوگئے۔ 31 اگست کو کوئٹہ میں ایف سی ہیڈکوارٹرز پر خودکش حملے میں تین ایف سی اہل کاروں سمیت 12 افراد شہید ہوگئے، جب کہ فائرنگ کے تبادلے میں خودکش حملہ آور کے پانچ ساتھی بھی مارے گئے۔ 2 ستمبر کو کوئٹہ کے شاہوانی اسٹیڈیم میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے جلسے کے اختتام پر خودکش حملے میں 16 افراد جاں بحق اور 33 افراد زخمی ہوگئے۔ جلسے میں سردار اختر جان مینگل اور محمود خان اچکزئی سمیت دیگر سیاسی رہنما بھی شریک تھے، جو خوش قسمتی سے محفوظ رہے۔ 15 ستمبر کو تربت میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب بم دھماکے میں کیپٹن وقار کاکڑ سمیت پانچ افراد شہید ہوگئے۔ 18 ستمبر کو چمن میں افغان بارڈر کے قریب بم دھماکے میں پانچ افراد جاں بحق ہوئے۔

سالِ رفتہ، افغانستان کے بلوچستان سے متصل بارڈر پر واقع چمن، ژوب اور نوشکی میں افغان طالبان اور پاکستانی فورسز کے درمیان کئی جھڑپیں ہوئیں، جن ...

... پر پابندی عائد کردی، جب کہ ان واقعات کے تناظر میں وزیرِاعلیٰ بلوچستان، سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ کالعدم تنظیموں نے فورسز سے زیادہ بے گناہ لوگوں کو شہید کیا اور ریاست کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا۔ پاکستان کو توڑنے کی کوشش کرنے والوں کا ہر صورت قلع قمع کریں گے۔

گزشتہ برس بلوچستان کے حوالے سے بعض حلقوں نے اس رائے کا اظہار بھی کیا کہ امریکا، بلوچستان کی معدنیات میں دل چسپی لے رہا ہے اور ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ امریکا یہاں سرمایہ کاری میں دل چسپی رکھتا ہے۔ مذکورہ حلقوں نے اس ضمن میں امریکی وزیرِ خارجہ، مارکو روبیو کے اس بیان کا حوالہ دیا کہ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ واشنگٹن، پاکستان کے ساتھ اہم معدنیات اور ہائیڈروکاربن کے شعبے میں تعاون بڑھانے کا خواہاں ہے اور اقتصادی تعاون کے نئے شعبے تلاش کرنے کا منتظر ہے۔ دریں اثناء، وفاقی وزیرِ تجارت، میر جام کمال نے کہا کہ اسلام آباد امریکی کمپنیز اور کاروباری اداروں کو بلوچستان میں مقامی کمپنیز کے ساتھ مشترکہ منصوبوں کے ذریعے کان کنی اور دیگر شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرے گا اور مراعات بھی دے گا۔ گزشتہ برس ہی بلوچستان اسمبلی نے ”مائنز اینڈ منرلز ایکٹ“ کی بھی منظوری دی۔ گرچہ مذکورہ ایکٹ کی منظوری کے دوران اپوزیشن جماعتوں نے بھی حکومت کا ساتھ دیا، مگر ان اپوزیشن جماعتوں کی مرکزی قیادت کی جانب سے جب اس ایکٹ کی مخالفت کی گئی، تو میڈیا پر یہ اطلاعات سامنے آئیں کہ جو جماعتیں مرکز میں بل کی مخالفت کررہی ہیں، انہی جماعتوں کے صوبائی ارکانِ اسمبلی نے بلوچستان حکومت کا ساتھ دے کر اسے پاس کروایا۔ پھر جب تنقید بڑھی، تو جے یو آئی اور اے این پی نے اپنے اراکین کو نوٹسز جاری کردیے، جب کہ اس ایکٹ کے خلاف نواب زادہ حاجی لشکری رئیسانی سمیت مختلف قوم پرست اور مذہبی جماعتوں نے بلوچستان ہائی کورٹ میں آئینی درخواستیں دائر کردیں اور شدید مخالفت کے بعد 29 ستمبر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے ازسرِنو جائزے کی قرارداد منظور کرلی گئی۔ اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے لائی گئی اس قرارداد میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ مذکورہ ایکٹ کا ازسرِنو جائزہ لیا جائے اور ایکٹ پر عمل درآمد روک دیا جائے، جس کے بعد مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء پر عمل درآمد کو ایک ایگزیکٹیو آرڈر کے ذریعے معطّل کردیا گیا۔

گرچہ 2025ء میں بلوچستان کو وسائل کی کمی اور دہشت گردی سمیت دیگر دیرینہ چیلنجز کا سامنا رہا، اس کے باوجود کچھ مثبت تبدیلیاں بھی دیکھنے میں آئیں۔ مثال کے طور پر متعدد ترقیاتی منصوبوں میں پیش رفت ہوئی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ 20 جنوری کو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ مکمل طور پر فعال ہوگیا۔ یہ منصوبہ تقریباً 266 ملین امریکی ڈالرز کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے۔ 4300 ایکڑ رقبے پر پھیلا یہ جدید ترین گرین فیلڈ ایئرپورٹ پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈا ہے، جہاں دنیا کے سب سے بڑے مسافر بردار طیارے بھی باآسانی لینڈ کرسکتے ہیں۔

سالِ رفتہ، بلوچستان میں ٹریفک حادثات میں پانچ سو سے زائد افراد جاں بحق، جب کہ تقریباً دو ہزار زخمی ہوئے۔ ان میں سب سے زیادہ حادثات کوئٹہ، ...